ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad

روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد

ایڈیٹر انچیف راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 07 | ہفتہ 31 اکتوبر 2026ء 20 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 56

Web:www.sheharnama.com | Email:sheharnama@gmail.com | 0333-5196088

سی ڈی اے کی مولانا کے ہاؤس پر دستک 15 دن کا الٹی میٹم

تجاوزات ختم ورنہ عمارت سیل یا مسمار

سیکیورٹی گارڈز کا کیبن، جنریٹر سی ڈی اے کی اراضی پر قائم قرار، نوٹس چسپاں، مقررہ مدت میں خلاف ورزیاں ختم نہ کرنے پر عمارت سیل یا مسمار ہوگی



پشاور میں کور کمانڈر کے سامنے تجاوزات کی نشان دہی کی تو انتقامی کارروائیاں شروع کر دی گئیں، مولانا اسجد محمود کا الزام

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) مولانا فضل الرحمان کی وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں واقع رہائش گاہ پر کیپٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) پر غیر قانونی تعمیرات اور تجاوزات کی نشان دہی کرتے ہوئے تجاوزات کے خلاف نوٹس چسپاں کر دیا۔ سی ڈی اے نے مولانا فضل الرحمان کے گھر پر غیر قانونی تعمیرات اور تجاوزات کی نشان دہی کر دی ہے اور نوٹس میں سیکیورٹی گارڈز کے کیبن اور جنریٹر کو سی ڈی اے کی اراضی پر قائم قرار دیا گیا ہے۔ مولانا فضل الرحمان کو سی ڈی اے نے گھر میں سیٹ بیکس پر غیر قانونی تعمیرات ختم کرنے کی ہدایت کر دی ہے اور خلاف ورزیاں ختم کرنے کے لیے 15 روز کی مہلت دے دی۔ سی ڈی اے نے واضح کیا ہے کہ مقررہ مدت میں خلاف ورزیاں ختم نہ کرنے پر عمارت سیل یا غیر قانونی تعمیرات مسمار کرنے کی کارروائی ہوگی۔ سی ڈی اے نے امان اللہ محمد یونس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ڈی جی آئی ایس پی آر کا دورہ پشاور، طلبہ کیساتھ خصوصی نشست کا اہتمام

مختلف جامعات کے طلبہ نے پُرتپاک استقبال کیا، ڈی جی آئی ایس پی آر کو روایتی پختون پگڑی اور چادر بھی پہنائی گئی

طلبہ کے ساتھ ملکی سیکیورٹی صورتحال اور علاقائی چیلنجز پر تفصیلی گفتگو، طلبہ کا پاک فوج کے شانہ بشانہ رہنے کا عزم

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے پشاور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے یونیورسٹی طلبہ اور فیکلٹی ممبران کیساتھ خصوصی نشست کی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کی آمد پر مختلف جامعات کے طلبہ کی جانب سے ان کا پُرتپاک استقبال کیا گیا، اس موقع پر شریک طلبہ کی جانب سے ڈی جی آئی ایس پی آر کو روایتی پختون پگڑی اور چادر بھی پہنائی گئی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے طلبہ کے ساتھ ملکی سیکیورٹی صورتحال اور علاقائی چیلنجز پر تفصیلی گفتگو کی، جبکہ خصوصی سیشن میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے طلبہ کے سوالات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)



فیلڈ مارشل عاصم منیر سے سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن مصافحہ کر رہے ہیں

ریاست مسلح افواج شہدا پر سمجھوتہ نہ کرے، مولانا متنازعہ باتیں واپس لیں، طلال چوہدری

مولانا فضل الرحمان سے کسی کی ذاتی لڑائی نہیں، ہم ریاست، مسلح افواج اور شہدا کے ساتھ ہیں، وزیر مملکت داخلہ

سیاست کا معیار اتنا نہیں گرانا چاہیے کہ شہادتوں کو متنازع بنا دیں، شہادت کو زیر بحث لا کر سیاست کریں تو مطلب سیاست تو ختم،

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری کا کہنا ہے کہ ریاست، مسلح افواج اور شہدا کے معاملے پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا، مولانا فضل الرحمان نے جو متنازع باتیں کی ہیں، انہیں واپس لینا ہوں گی۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں وزیر مملکت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

سنگاپور کے وزیر خارجہ کی وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل سے الگ الگ ملاقاتیں

تجارت دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے سنگاپور کے ساتھ باہمی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا، سیکیورٹی کے فروغ کیلئے ادارہ جاتی روابط بڑھانے پر زور دیا

پاکستان سنگاپور کے ساتھ دوطرفہ اور آسیان (ASEAN) سمیت کثیر الجہتی فورمز پر شراکت داری کو اہمیت دیتا ہے، وزیر اعظم شہباز شریف کی ملاقات میں گفتگو

راولپنڈی/ اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) سنگاپور کے وزیر خارجہ نے وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل سے الگ الگ ملاقاتیں کیں جن میں خطے کی سیکیورٹی صورتحال، دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ پر بات ہوئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن نے جی ایچ کیو میں فیلڈ مارشل سے ملاقات کی جس میں علاقائی و عالمی سیکیورٹی صورتحال اور دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال ہوا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دونوں جانب سے علاقائی امن و استحکام پر خیالات کے تبادلے اور مشترکہ دلچسپی کے شعبوں میں مسلسل رابطے اور تعاون کی اہمیت پر زور بھی دیا گیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے سنگاپور کے ساتھ باہمی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا، انہوں نے علاقائی امن، استحکام اور سیکیورٹی کے فروغ کے لیے ادارہ جاتی روابط بڑھانے اور بامقصد رابطوں کی اہمیت پر زور دیا۔ سنگاپور کے وزیر خارجہ نے بھی دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اظہار کیا اور پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)



اسلام آباد، وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک سے سعودی سفیر ملاقات کر رہے ہیں

فضل الرحمان صوبے کی ترقی کیلئے ہمارے ساتھ آگے آئیں، شمر بلو

پشاور (صباح نیوز) خیبر پختونخوا ایڈوائزری کونسل کی ممبر مشیر اطلاعات شمر بلور نے کہا ہے کہ مولانا صاحب کی ہم عزت کرتے ہیں لیکن جو کڑی ملا رہے ہیں وہ ٹھیک نہیں، مولانا صاحب ہوش کے ناخن لیں، مولانا الرحمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پاکستان ہیپاٹائٹس سی مریضوں کی عالمی رینکنگ میں سرفہرست

تعداد 90 لاکھ، 2024 کے دوران 88 ہزار سے زائد نئے کیسز سامنے آئے، انکشاف

اسلام آباد (آئی این پی) وزارت قومی صحت نے ہیپاٹائٹس سے متعلق رپورٹ قومی اسمبلی میں پیش کر دی، جس کے مطابق پاکستان ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے دنیا میں سرفہرست ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق پاکستان میں ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کی تعداد 90 لاکھ تک پہنچ چکی ہے، جبکہ 38 لاکھ 60 ہزار سے زائد افراد ہیپاٹائٹس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)



اسلام آباد، وزیر داخلہ محسن نقوی کمشنر کے ہمراہ تھانہ کھنہ کو مسمار کرنے کے عمل کا جائزہ لے رہے ہیں

رواں ہفتے 15 اشیائے ضروریہ مہنگی، غریب کیلئے زندگی محال

وفاقی ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق 12 اشیاء سستی اور 24 کی قیمتیں مستحکم رہیں، مہنگائی کی شرح میں کمی

44 ہزار 176 ماہانہ سے زائد آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 12.13 فیصد رہی



سیول، چیف جسٹس یکجی آفریدی کورین ہم منصب سے ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ملک میں مہنگائی میں مسلسل اضافے کے بعد حالیہ ہفتے ملک میں مہنگائی کی شرح میں کمی واقع ہوگئی ہے، مہنگائی کی شرح میں اضافے کی رفتار میں 0.35 فیصد کمی ہوئی ہے جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی میں اضافے کی رفتار بھی کم ہوکر 11.32 ہوگئی ہے، حالیہ ایک ہفتے میں 15 اشیائے ضروریہ مہنگی ہوئیں، 12 اشیاء سستی اور 24 کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ وفاقی ادارہ شماریات نے مہنگائی سے متعلق ہفتہ وار رپورٹ جاری کر دی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

پرائیوٹ جج سکیم کے تحت اکانومی پیکج

14 لاکھ سے ساڑھے 17 لاکھ روپے مقرر

اسلام آباد (آئی این پی) وزارت مذہبی امور نے پرائیویٹ جج پیکجز کی تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش کر دی۔ وزارت مذہبی امور نے پرائیویٹ جج سکیم کے تحت مجموعی طور پر 16 پیکجز متعارف کروائے، جن میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

این ڈی ایم اے اور ایس سی ڈی ایف کے مابین مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالاکرشنن نے اسلام آباد میں پاکستان کی نیشنل ڈیزاسٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)



امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن سے شامی وزیر ابوالخیر شکری کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

پاکستان، شام کے تعلقات کو مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں، حافظ نعیم الرحمن

امیر جماعت اسلامی سے شامی وزیر اوقاف و دیگر ممالک کے علماء و مفکرین کی ملاقاتیں

استنبول (پ ر) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے آج استنبول میں شام کے وزیر اوقاف ڈاکٹر ابوالخیر شکری سے ملاقات کی۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ شام اسلامی تہذیب اور تاریخ کا ایک اہم مرکز ہے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

مولانا مشکل میں ن لیگ کیساتھ کھڑے ہوئے، رانا ثنا

28 ویں ترمیم جب پارلیمنٹ میں آئیگی تو اس پر بحث ہوگی، نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمن مشکل وقت میں مسلم لیگ (ن) کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کے درمیان اس طرح کی صورتِ حال پیدا ہو جاتی ہے، اس میں پریشانی کی بات نہیں، پارٹی میں بھی کوشش ہوگی کہ تلخ کلامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن سے شامی وزیر ابوالخیر شکری کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

پاکستان، شام کے تعلقات کو مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں، حافظ نعیم الرحمن

امیر جماعت اسلامی سے شامی وزیر اوقاف و دیگر ممالک کے علماء و مفکرین کی ملاقاتیں

استنبول (پ ر) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے آج استنبول میں شام کے وزیر اوقاف ڈاکٹر ابوالخیر شکری سے ملاقات کی۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ شام اسلامی تہذیب اور تاریخ کا ایک اہم مرکز ہے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

دسمبر، جنوری اور فروری بجلی صارفین کیلئے مشکل ترین ہوگا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) دسمبر، جنوری اور فروری بجلی صارفین کیلئے مشکل ترین ہونے کا خدشہ ہے۔ ذرائع پاور ڈویژن کے مطابق دسمبر، جنوری اور فروری مہنگی بجلی سے متعلق کافی مشکل ہو سکتے ہیں، ان 3 ماہ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

بلوچستان میں فورسز کے حملے کی کوشش ناکام، بنای 5 ڈرون تباہ، 2 پولیس اہلکار شہید

لکی مروت اور باجوڑ میں دہشت گردوں کی فائرنگ، 2 پولیس اہلکار شہید، جوابی کارروائی میں دونوں مسلح افراد ہلاک

سکیورٹی فورسز بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کی دہشت گردی کی لعنت کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، سکیورٹی ذرائع

کوئٹہ، پشاور (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان میں سکیورٹی فورسز نے بروقت موثر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے ڈرون حملے کی کوشش ناکام بنا دی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کے حملے کے خلاف موثر اور فوری کارروائی کرتے ہوئے 5 ڈرون مار گرائے۔ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے ضلع خاران کے علاقے الہٹ میں قائم چیک پوسٹ کو کم درجے کے ڈرونز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

پی ایس ایل 12 کا روڈ میپ جاری کھلاڑیوں کی نیلامی 23 جنوری کو ہوگی

لیگ کا دائرہ بڑھانے کا فیصلہ، ٹورنامنٹ 18 مارچ سے 2 مئی 2027 تک کھیلا

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے پاکستان سپر لیگ کے 12 ویں ایڈیشن کا شیڈول اور پری سیزن روڈ میپ جاری کر دیا ہے جس کے تحت کھلاڑیوں کی براہ راست سائننگ کا عمل شروع ہوگیا ہے جبکہ پلیئرز آکشن 23 جنوری 2027 کو منعقد ہوگی پی ایس ایل 12 کا انعقاد 18 مارچ سے 2 مئی 2027 تک ہوگا جس میں پہلی مرتبہ پانچ سے چھ مختلف شہروں کے میدانوں میں مجموعی طور پر 46 روز کے دوران 44 میچز کھیلے جائیں گے پی سی بی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

کوئی بھی معاشرہ تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا، یوسف رضا گیلانی

انجمن اسلامیہ کے تعلیمی اداروں کو مزید وسعت دیں گے، چیئرمین سینیٹ

ملتان (بیورو رپورٹ)* چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ کوئی بھی معاشرہ تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا، انجمن اسلامیہ فروغ تعلیم میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قیام پاکستان سے قبل ملتان میں مسلمانوں کا پہلا تعلیمی ادارہ انجمن اسلامیہ نے قائم کیا تھا اور آج بھی انہی اداروں کے ذریعے فروغِ تعلیم کا سلسلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)



ملتان، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی انجمن اسلامیہ کے اجلاس میں شریک ہیں

پاسپورٹ فیس کی مد میں 5 سالوں میں اربوں روپے وصول

پاسپورٹ فیس میں کمی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں، وزارت داخلہ

اسلام آباد (آئی این پی) وزارت داخلہ نے ایوان بالا کو بتایا ہے کہ پاسپورٹ فیس میں کمی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں، گزشتہ پانچ سال کے دوران پاسپورٹ فیس کی مد میں 219 ارب 93 کروڑ 10 لاکھ روپے وصول کئے گئے۔ جمعہ کو سینیٹ کا اجلاس سینیٹر شہادت اعوان کی زیر صدارت ہوا جس میں تفصیلات سینیٹ میں پیش کی گئیں۔ سینیٹر طلحہ محمود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سہ فریقی سیریز، پاکستان اور سری لنکا کا فائنل آج کھیلا جائیگا

قذافی اسٹیڈیم میں ٹائٹل کی جنگ، شاہین آفریدی اور کوسل مینڈس ٹیموں کی قیادت کرینگے

لاہور (پی پی اے) پاکستان اور سری لنکا کے درمیان سہ فریقی ون ڈے کرکٹ سیریز کا فائنل ہفتہ 31 اکتوبر کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلا جائے گا پاکستان کے کپتان شاہین شاہ آفریدی جبکہ سری لنکا کی قیادت کوسل مینڈس کریں گے میچ کا ٹاس دوپہر 12 بج کر 30 منٹ پر ہوگا جبکہ کھیل کا آغاز ایک بجے ہوگا پاکستانی ٹیم ایونٹ میں انگلینڈ کے خلاف دو اور سری لنکا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

سہولت کاروں کا دہشت گرد عناصر سے لاتعلقی کا اعلان

کوئٹہ (آئی این پی) فتنہ الہندوستان کو چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے محمد سہیل بہرام اور محمد عرف مہروان نے اعتراف جرم کرتے ہوئے ریاست سے وفاداری کا عہد کر لیا۔ تربت کے رہائشی محمد سہیل اور محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

(نیوٹیک) اور ہری پور کے وفد کا پارلیمنٹ ہاؤس کا دورہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) نیشنل یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی (نیوٹیک) کے 38 رکنی طلباء وطالبات پر مشتمل وفد نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

سپریم لیڈر سے ایٹم بم کی تیاری کی منظوری مانگ لی گئی

تہران (آئی این پی) ایران کے ایک رکن پارلیمنٹ محمود نبویان نے سپریم لیڈر رہبر معظم خامنہ ای سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ملک میں ایٹم بم تیار کرنے کی اجازت دیں۔ ان کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

بجلی 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

صارفین پر 32 ارب 66 کروڑ کا بوجھ

ستمبر میں اوسط فیول لاگت 10 روپے 2 پیسے فی یونٹ رہی، ستمبر میں اوسط فیول لاگت کا تخمینہ 7 روپے 46 پیسے لگایا گیا تھا

صارفین پر 32 ارب 66 کروڑ کا اضافی بوجھ منتقل ہونے کا خدشہ، مجموعی طور پر 12 ارب 76 کروڑ یونٹ بجلی فروخت کی گئی

اسلام آباد (صباح نیوز) نیپرا نے ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے ذریعے بجلی 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ کراچی سمیت ملک بھر کے بجلی صارفین کیلئے بوجھ منتقل ہونے کا خدشہ ہے۔ دوران سماعت سی پی ایف کے حکام نے بتایا کہ ستمبر میں بجلی کی اوسط فیول لاگت 10 روپے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)



اسلام آباد، نیشنل یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے طلبہ و فیکلٹی ممبران سینیٹ میوزیم کا دورہ کر رہے ہیں

پی آئی اے کے برطانیہ کیلئے فضائی آپریشن میں توسیع

لندن کیلئے پروازوں کی تعداد ہفتہ وار 7 کر دی گئی، رابطے مزید بہتر کرینگے، حکام

کراچی (آئی این پی) پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) نے برطانیہ کیلئے فضائی آپریشن میں توسیع کرتے ہوئے لندن کیلئے پروازوں کی تعداد بڑھا کر ہفتہ وار 7 کر دی۔ تفصیل کے مطابق پی آئی اے کے جدید بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیاروں کی پروازیں بھی بحال ہوگئی ہیں۔ شیڈول کے مطابق آج 31 اکتوبر کو بوئنگ 787 لندن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

سینئر صحافی مطیع اللہ جان کے سسر سپرد خاک

نماز جنازہ میں صحافیوں، سیاسی و سماجی شخصیات کی شرکت

راولپنڈی (نمائندہ شہر نامہ) سینئر صحافی مطیع اللہ جان کے سسر محترم ریٹائرڈ حوالدار جمیل اختر کو نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد ریس کورس گراؤنڈ کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ میں راولپنڈی اسلام آباد یونین آف جرنلسٹس (آر آئی یو جے) کے جنرل سیکرٹری راجہ بشیر عثمانی، آر آئی یو جے کے سابق صدور عامر سجاد سید اور طارق علی ورک، نیشنل پریس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

اشتہار نیلامِ عام

یہ کہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار نیلام ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ بروئے حکم مورخہ 26-10-2026

مصدرہ عدالت عالیہ لاہور ملتان بنچ

درج ذیل شیڈول کے مطابق کارروائی نیلام جائیداد مرہونہ عمل میں لائی جائے گی

زرِ ڈگری مبلغ -/358,549,316 روپے (پینتیس کروڑ پچاسی لاکھ انچاس ہزار تین سو سولہ روپے)
معہ کاسٹ آف فنڈ و دیگر اخراجات نیلام وغیرہ وصول کئے جائیں گے۔

دعویٰ نمبر 02/11 — اجراء نمبر 07/17

اجراء بعنوان	تفصیل جائیداد	تاریخ نیلام
بینک الحبیب لمیٹڈ اولڈ بہاولپور روڈ، ملتان برانچ بذریعہ برانچ منیجر **بنام** 1- میسرز رفیع کاٹن انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، نزد پل راگھو خانیوال روڈ، تحصیل کبیر والہ، ضلع خانیوال بذریعہ شیخ فضل الٰہی چیف ایگزیکٹو 2- شیخ فضل الٰہی ولد شیخ محمد رفیع قوم شیخ سکنہ فضل ہاؤس عقب فیصل بینک ہاؤس نمبر 1، خانیوال روڈ، ملتان 3- شیخ مقبول الٰہی متوفی بذریعہ وارثان ہائے شیخ (i) محمد عمر شیخ پسر شیخ مقبول الٰہی (ii) ملتان علی شیخ پسر شیخ مقبول الٰہی (iii) بلقیس فاطمہ (بیوہ) (iv) حنا مقبول (v) بشریٰ فاطمہ (vi) مریم مقبول (vii) طیبہ مقبول (viii) فریحہ مقبول (دختران شیخ مقبول الٰہی) ساکنان مکان نمبر 23/2، آفیسرز کالونی، ملتان۔	اراضی مرہونہ بمعہ تعمیرات فلنگ (تنصیبات) بگلچر مکمل عمارت بمعہ مشینری جو وہاں نصب ہے/نصب کی جاتی ہے وغیرہ۔ کھیوٹ نمبر 17/17، کھتونی نمبر 70 تا 72 حصہ منتقلہ 1338/4142 ٹنول کھاتہ 207 کنال 07 مرلہ برقبہ 50 کنال 11 مرلے بمطابق ویلیوایشن رپورٹ 2026 واقع محال کوٹلہ سید کبیر، اڈا پل راگھو ملتان تا خانیوال روڈ نزد ملتان فیڈز تحصیل کبیر والہ ضلع خانیوال۔ ملکیتی میسرز رفیع کاٹن انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، محل وقوع ذیل میں ہے۔ شمال: زرعی زمین/چھوٹی نہر۔ جنوب: ملتان تا خانیوال روڈ۔ مشرق: زرعی زمین۔ مغرب: زرعی زمین۔	**10 دسمبر 2026** **بروز جمعرات** **بوقت 10:00 بجے دن** **برموقع جائیداد**

نیلامی کی کارروائی کی شرائط وضوابط

1. یہ کہ نیلام عام برموقع (محلہ کوٹلہ سید کبیر، اڈہ پل راگھو ملتان تا خانیوال روڈ، نزد ملتان فیڈز تحصیل کبیر والہ ضلع خانیوال بنام میسرز رفیع کاٹن انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ بروز جمعرات مورخہ 10 دسمبر 2026 بوقت 10:00 بجے صبح منعقد ہوگی۔
2. یہ کہ نیلام عام جیسی اور جہاں کی بنیاد پر ہوگی۔
3. یہ کہ نیلام عام میں حصہ لینے والے کو نیلام کنندہ کو موقع پر اپنے اصل قومی شناختی کارڈ کی کاپی جمع کرانا ہوگی جو کہ نیلامی میں حصہ لینے کی شرائط پر پورا اُترتا ہو۔
4. یہ کہ ہر بولی دہندہ نیلام عام میں حصہ لینے والے کو -/1,500,000 روپے (پندرہ لاکھ روپے) بطور زرِ خطانت نیلامی کنندہ کے پاس نقد یا پے آرڈر کی صورت میں جمع کرانا ہوگا۔ جو کہ معزز عدالت نیلامی کنندہ کے حق میں ہوگا۔ ناکام بولی دہندہ قرار پانے یا نیلام شدہ جائیداد خریدنے میں ناکام ہونے کی صورت میں زرِ خطانت واپس کر دیا جائے گا۔
5. یہ کہ بولی -/150,000,000 روپے (پندرہ کروڑ روپے) کی ریزرو پرائس مخصوص قیمت سے شروع ہوگی۔
6. یہ کہ سب سے زیادہ بولی دینے والا نیلام شدہ جائیداد کا حقدار ہوگا اور نیلامی اسی کے مطابق مکمل کی جائے گی۔
7. یہ کامیاب بولی دہندہ جائیداد مرہونہ کی مخصوص قیمت مبلغ -/150,000,000 روپے موقع پر ہی پے آرڈر یا بینک ڈرافٹ یا ٹنکرز چیک کی صورت میں نیلام کنندہ کو جمع کرائے گا۔
8. کامیاب بولی دہندہ باقی رقم یعنی (ریزرو پرائس) مخصوص قیمت سے زائد رقم عدالت میں نیلامی کی تاریخ سے پندرہ یوم کے اندر جمع کروائے گا بصورت دیگر جمع شدہ رقم ڈگری کی رقم کیلئے ضبط کر لی جائے گی یا جیسا معزز عدالت حکم دے گی مخصوص قیمت ریزرو پرائس کے برابر رقم جو شق نمبر 5 میں بیان کی گئی ہے ادا نہ کرنے کی صورت میں کامیاب بولی دہندہ کی طرف سے جمع کردہ زرِ خطانت اسی کے مطابق ضبط کر لیا جائے گا۔
9. یہ کہ حتمی منظوری اور سرٹیفکیٹ فروخت عدالت اجراء (Executing Court) جاری کرے گی۔ اور کامیاب بولی دہندہ منتقلی وغیرہ کے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔
10. قبضہ فروخت کا سرٹیفکیٹ عدالت اجراء جاری کرے گی۔
11. یہ کہ بولی کی رقم کس طرح بڑھائی جائی ہے اس کا تعین نیلام کنندہ/مشتہر جو نیلامی کر رہا ہوگا وہ کرے گا۔
12. یہ کہ عدالت یا نیلام کنندہ/مشتہر کسی معاوید یہ سب سے زیادہ بولی کو مسترد/قبول کرنے کا جبکہ پیش کردہ قیمت واضح طور پر ناکافی محسوس ہو تو بغیر کوئی وجہ بتائے کوئی بھی حصہ لینے والا بولی دہندہ نیلامی کی مشروطی پر سوال اٹھانے کا حقدار نہیں ہوگا۔
13. یہ کہ نیلامی کنندہ کو بغیر کوئی وجہ بتائے نیلامی ملتوی کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور کوئی بھی نیلامی میں حصہ لینے والا بولی دہندہ اس بابت اعتراض نہیں کرے گا۔
14. یہ کہ نیلامی کنندہ بغیر کوئی وجہ بتائے شرائط تبدیل کرنے کا حق رکھتا ہے اور شرائط وضوابط میں کوئی بھی تبدیلی بولی دہندگان پر لازم ہوگی۔
15. نیلام عام، نیلامی کنندہ کی صوابدید پر ہوگی کہ وہ بغیر کوئی وجہ بتائے نیلامی کی کارروائی ملتوی کر دے بشرطیکہ یہ آرڈر CPC-21 کی دفعات کے تابع ہوگی۔
16. یہ کہ جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے نمائندہ یا وکیل کے طور پر جائیداد مرہونہ پر بولی دینے کا ارادہ رکھتا ہو تو بولی دینے کے خواہشمند شخص کو اصل بولی دہندہ کی طرف سے وکیل نمائندہ کے حق میں دیا گیا اختیار نامہ پیش کرنا ہوگا جو اسے اپنی طرف سے بولی دینے کا اختیار تفویض کیا ہوا اور وہ نیلامی کی تمام شرائط کو پورا کرے گا۔
17. یہ کہ نیلامی کے دوران بولی میں اضافہ نیلامی کنندہ کی صوابدید پر بولی دہندگان کو قبول کرنا ہوگا۔
18. یہ کہ مزید تفصیلات کیلئے دلچسپی رکھنے والا شخص عدالت یا نیلامی کنندہ سے رابطہ کر سکتا ہے دیگر شرائط موقع پر بتائیں جائیں گے۔

المشتہر۔ کورٹ آکشنر میاں بابر سلیم ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان
205 میٹرو پلازہ، قاسم روڈ، ملتان کینٹ۔ فون: 0300-7335979

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088 / 0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو، بحریہ انکلیو اسلام آباد

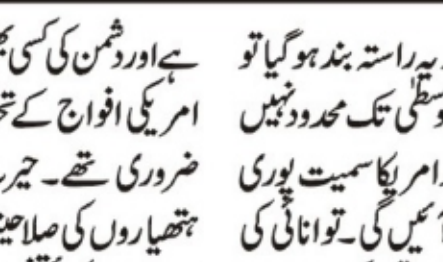
سانحہ پمز، ذمہ داروں کو عبرت کا نشان بنایا جائے!

سانحہ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) کی تحقیقاتی رپورٹ جاری کر دی گئی ہے جس میں 14 نومولود بچوں کی المناک موت کو انتظامی ناکامی قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق فرنٹ لائن عملے نے بچوں کو بے یارومددگار نہیں چھوڑا، آگ لگنے کا سب سے زیادہ ممکنہ مقام اے سی یونٹ نمبر 1 کے قریب موجود اے سی یونٹ نمبر 2 کی بجلی کی کیبل تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 10 بستروں کے یونٹ میں 15 انتہائی نازک نومولود زیر علاج تھے، متعدد آکسیجن پر تھے، صرف دو ڈاکٹر اور دو نرسیں موجود تھیں، انخلاء کے وسائل محدود تھے، بچوں کے انخلاء کیلئے ایس او پیز، فائر ڈیٹیکشن، الارم یا سپرنکلر سسٹم کا کوئی ثبوت نہیں ملا، اے سی تنصیب میں غفلت، ہنگامی راستے میں رکاوٹ، تنبیہ کے باوجود کارروائی میں ناکامی اور امداد طلب کرنے میں تاخیر جیسی وجوہات شامل ہیں۔ پمز کی نرسری میں آتشزدگی کے باعث 14 معصوم اور بے گناہ نومولود بچوں کی المناک موت نے پوری قوم کو سوگوار اور اضطراب میں مبتلا کر دیا تھا۔ تحقیقاتی رپورٹ میں اِس واقع کو محض "ادارہ جاتی اور انتظامی ناکامی" قرار دیا گیا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ اِس ادارہ جاتی اور انتظامی ناکامی کا ذمہ دار کون ہے، اُس کا تعین کیوں نہیں کیا گیا؟ کیا انتظامیہ کو لفظوں کے مبہم خول میں چھپا کر 14 نوزائیدہ بچوں کے خون کا حساب دیا جا سکتا ہے؟ رپورٹ میں فرنٹ لائن عملے (نرسوں اور سکیورٹی گارڈز) کو بے قصور قرار دے کر حادثے کی ذمہ داری سے بری قرار دیا ہے، جو کسی حد تک قرینِ انصاف ہوسکتا ہے کیونکہ اُنہوں نے محدود وسائل کے باوجود بچوں کو بچانے کی کوشش کی لیکن سوال یہ ہے کہ پھر اس واقع کا ذمہ دار کون ہے؟ وزیراعظم شہباز شریف نے پمز ہسپتال کی بہتری کے لئے لائحہ عمل پر اجلاس میں تحقیقاتی رپورٹ اور اِس کے پرفارمنس آڈٹ کا جائزہ لیا اور سخت ہدایت کی کہ پمز میں فائر سیفٹی کے لئے پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹی ٹیوٹ ریسرچ سینٹر (پی کے ایل آئی) سے معاونت لی جائے اور عالمی ادارہ صحت کی تجاویز پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور بہتری کے اقدامات تین ماہ میں مکمل کیے جائیں۔

تحقیقاتی رپورٹ میں کہا گیا کہ آگ لگنے کی سب سے بڑی وجہ اے سی یونٹ کی بجلی کی کیبل میں شاٹ سرکٹ اور غیر معمولی حرارت تھی، مگر کیا بجلی کی کیبل یا اے سی یونٹ خود بخود خراب ہو گئے؟ انتظامی غفلت کا مظاہرہ کیسے ہوا؟ اے سی کی دیکھ بھال، اُس کی برقی تاروں کا معائنہ اور ناقص تنصیب کا ذمہ دار کوئی نہ کوئی انسان ہی تھا۔ شارٹ سرکٹ پر ملبہ ڈال کر اصل انتظامی کمزوریوں کو چھپانے کی کوشش آخر کب تک چلتی رہے گی؟ جب ہسپتال کی عمارت اور آلات کا انتظام انسانوں کے ہاتھ میں ہے تو حادثے کا ملبہ بے جان مشینوں پر گرانا خود کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے۔ انتظامی حالات یہ ہیں کہ ایمرجنسی کی صورت میں فوری طور پر فائر بریگیڈ کو اطلاع نہ دی جا سکی۔ رپورٹ بتاتی ہے کہ آگ 6:38 پر لگی جبکہ امداد کی درخواست 6:54 پر کی گئی، یعنی 16 منٹ کی ناقابلِ معافی تاخیر ہوئی۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ ہسپتال کے سکیورٹی گارڈز اور عملے کو ایمرجنسی نمبروں تک کا علم نہیں تھا؟ جہاں ہر کوریڈور اور وارڈ کے باہر جلی حروف میں ایمرجنسی نمبرز کے بورڈ آویزاں ہونا چاہئیں تھے، وہاں عملہ اور گارڈز بدحواسی میں وقت ضائع کرتے رہے۔ یہ واضح ثبوت ہے کہ ملک میں حفاظتی قوانین اور "فائر سیفٹی ایس او پیز" پر عمل درآمد کا کوئی تصور موجود نہیں اور غفلت کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔

بدقسمتی سے یہ حالت صرف پمز ہی نہیں ملک کے کم وبیش ہر سرکاری ہسپتال اور ادارے میں پائی جاتی ہے۔ گزشتہ دِنوں سرگودھا کے نواز شریف کارڈیالوجی ہسپتال سے پورے ہسپتال کے نلکے اور قیمتی سامان غائب ہونے کی خبریں منظر عام پر آئی تھیں۔ احساس ہوتا ہے کہ سرکاری املاک کا کوئی والی وارث نہیں ہے۔ ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) اور دیگر متعلقہ حکام ماہانہ بھاری مراعات اور تنخواہیں تو وصول کرتے ہیں لیکن اپنی بنیادی ذمہ داریوں سے غفلت برتتے ہیں۔ ایک زمانہ تھا جب لوگ اپنا کام پوری ایمانداری سے سرانجام دیتے تھے، فرائض کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کرتے تھے۔ لیکن آج عدم احتساب اور بے حسی کے روئیے نے پورے نظام کو گھن کی طرح کھا لیا ہے۔ پمز کی تحقیقاتی رپورٹ میں مسائل کی نشاندہی تو کی گئی ہے لیکن کسی کو بھی سزا کا حقدار نہیں ٹھہرایا گیا۔ انتظامی ناکامی کا بھی تو کوئی ذمہ دار ہے، کیا صرف "نظام ناکام قرار دے دینے" سے ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے، اِسے ذمہ داروں کو بچانے کی کوشش نہ کہا جائے تو کیا کہا جائے؟ جب تک سزا کا کوئی شفاف نظام قائم نہیں ہوگا قانون پر عملدرآمد نہیں ہوگا اور اِس پر عملدرآمد نہیں ہوگا تب تک نظام درست نہیں ہوسکتا۔ ہمارا المیہ یہی ہے کہ سانحہ ہوتا ہے کارروائی کر کے اگلے حادثے کا انتظار شروع کر دیا جاتا ہے۔ حکومت اور اربابِ اختیار واقعی اِس نظام کی اصلاح چاہتے ہیں تو پمز سانحے کو مثال بنائیں، ذمہ داری کا تعین کریں اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کر کے اُنہیں نشانِ عبرت بنایا جائے۔

خطہ میں کشیدگی!



امریکی جنگی جنون دنیا کے امن اور استحکام کو تباہ کر رہا ہے اور افسوس ناک بات یہ ہے کہ اس وقت دنیا میں کوئی بھی ملک اس کا ہاتھ روکنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ رواں برس فروری کے آخری دن امریکا نے ایران پر جو جنگ مسلط کی اس سے پیدا ہونے والا عدم استحکام آج تک پوری دنیا کے لیے وبال بنا ہوا ہے۔ اس جنگ کے نتیجے میں پہلے آبنائے ہرمز کی بندش نے عالمی معیشت کو ہلا کر رکھ دیا تھا اور اب باب المندب جیسی حساس بحری گزرگاہ کی بندش مزید مسائل کا باعث بن رہی ہے۔ قطری وزارتِ خارجہ کے عہدیدار ابراہیم الہاشمی نے بجا طور پر خبردار کیا ہے کہ اس اہم آبی راستے کی بندش عالمی سطح پر انتہائی سنگین اور تباہ کن نتائج کی حامل ہوگی۔ یہ بیان اس تلخ حقیقت کا اعتراف ہے کہ خطہ ایک ایسی آگ میں جل رہا ہے جسے بجھانے کی بجائے مسلسل ہوا دی جا رہی ہے۔ بحیرۂ احمر کا جنوبی داخلی راستہ عالمی تجارت کی شہ رگ ہے اور اگر یہ راستہ بند ہو گیا تو اس کے اثرات صرف مشرقِ وسطیٰ تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ یورپ، ایشیا اور امریکا سمیت پوری دنیا کی معیشتیں اس کی زد میں آئیں گی۔ توانائی کی قیمتیں جو پہلے ہی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں ناقابلِ برداشت حد سے بھی آگے بڑھ جائیں گی، جہاز رانی کے اخراجات میں ہوش ربا اضافہ ہوگا اور عالمی سپلائی چین درہم برہم ہو کر رہ جائے گی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس بحران کا اصل ذمہ دار کون ہے؟ کیا یہ خطرہ فطری طور پر پیدا ہوا ہے یا یہ اس جنگی پالیسی کا براہِ راست نتیجہ ہے جو واشنگٹن نے مشرقِ وسطیٰ میں مسلط کر رکھی ہے؟

ان سوالات کے جوابات سے پہلے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا رویہ دیکھیے جو اس بحران کو مزید سنگین بنانے کا باعث بن رہا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران امریکا کے ساتھ جلد از جلد اور شدت کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتا ہے مگر یہ فیصلہ کہ مذاکرات ہوں گے یا نہیں وہ خود کریں گے۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں صدر ٹرمپ نے ایران کو ایک ناکام ہوتی ہوئی ریاست قرار دیا۔ یہ وہی تکبر بھرا لہجہ ہے جو امریکا کو ہمیشہ خود سے کمزور اقوام کے مقابلے میں طاقت کے نشے میں مبتلا کیے رکھتا ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ایک طرف امریکا ایران کو ناکام ریاست قرار دے رہا ہے اور دوسری جانب اسی ایران کے خلاف ایک ایسی جنگ لڑ رہا ہے جس میں اسے خود ناقابلِ تلافی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ اگر ایران واقعی اتنا کمزور اور ناکام ہے تو پھر امریکا کو اس کے خلاف اربوں ڈالر کیوں جھونکنے پڑ رہے ہیں؟ یہ تضاد امریکی پروپیگنڈے کی اصل حقیقت کھول کر رکھ دیتا ہے۔ اس سلسلے امریکی محکمہ دفاع پینٹا گون نے خود اعتراف کیا ہے کہ ایران کے خلاف جاری جنگ میں امریکا کو 33 ارب ڈالر سے زائد کا خرچہ برداشت کرنا پڑا جبکہ درجنوں جدید جیٹ طیارے اور ڈرونز تباہ ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ امریکا اپنے وسائل، اپنی افواج اور اپنی ساکھ کو ایک ایسی جنگ میں تباہ کر رہا ہے جس کا کوئی واضح انجام نظر نہیں آتا۔ پینٹا گون کے انسپکٹر جنرل کی پہلی باضابطہ اور تفصیلی رپورٹ کے مطابق فروری سے جاری اس جنگ پر جون کے اختتام تک 33 ارب 40 کروڑ ڈالر سے زائد خرچ ہوئے جن میں 22 ارب 30 کروڑ ڈالر سے زائد کے ہتھیار اور بم استعمال ہوئے جبکہ تین ارب 70 کروڑ ڈالر مالیت کے آلات اور طیارے مکمل طور پر تباہ یا ضائع ہوئے۔ یہ صرف مالی نقصان نہیں بلکہ امریکی عسکری بالادستی کے اس تصور کو بھی زک پہنچا ہے جس کے بل بوتے پر واشنگٹن دنیا بھر میں اپنی دھونس جماتا رہا ہے۔

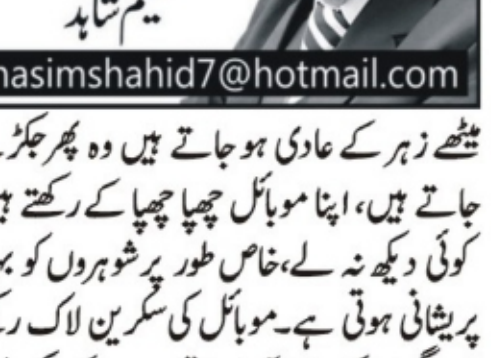
ایک جانب امریکا نے مشرقِ وسطیٰ میں حالات خراب کر کے دنیا کے امن اور استحکام کو تباہ کر دیا ہے تو دوسری طرف اس نے باضابطہ طور پر یہ تسلیم کیا ہے کہ اس نے خلا کے مدار میں اسپیس کنٹرول ہتھیار تعینات کر رکھے ہیں۔ امریکی فضائیہ کے سیکرٹری ٹرائے مینک کا کہنا ہے کہ امریکا بدلتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے لیے تیار ہے اور دشمن کی کسی بھی جارحانہ کارروائی کے خلاف امریکی افواج کے تحفظ کے لیے مدار میں یہ ہتھیار ضروری تھے۔ حیرت انگیز طور پر انھوں نے ان ہتھیاروں کی صلاحیتوں یا انھیں مدار میں بھیجنے کے بارے میں کوئی تفصیل فراہم نہیں کی جو اس بات کی علامت ہے کہ امریکا اپنی کارروائیوں کو کسی بھی جوابدہی سے بالاتر رکھنا چاہتا ہے۔ یہ اعتراف نہ صرف عالمی سلامتی کے لیے ایک نیا خطرہ ہے بلکہ 1967ء کے اس بین الاقوامی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی بھی ہے جس کے تحت خلا میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی تعیناتی پر واضح پابندی عائد کی گئی تھی۔

اس صورتحال پر چین نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے امریکا کے خلائی مدار میں ہتھیار تعینات کرنے کی بھرپور مخالفت کی ہے اور واشنگٹن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ خلا میں اپنی فوجی طاقت بڑھانے کا سلسلہ فوری طور پر بند کرے۔ چینی وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے دوٹوک انداز میں کہا کہ چین خلا کے پرامن استعمال اور اسے محفوظ رکھنے کا زبردست حامی ہے اور خلا میں ہتھیاروں کی دوڑ، اسے اسلحہ خانے میں تبدیل کرنے یا میدانِ جنگ بنانے کی کسی بھی کوشش کی شدید مخالفت کرتا ہے۔ چین نے امریکا پر زور دیا کہ وہ خلا میں اپنی فوجی طاقت بڑھانے کا سلسلہ بند کرے اور ٹھوس اقدامات کے ذریعے عالمی تزویراتی استحکام کو برقرار رکھے۔ چینی وزارتِ خارجہ کے ترجمان کا بیان صرف چین کا موقف نہیں بلکہ اقوامِ عالم کے جذبات کی ترجمانی ہے کیونکہ خلا انسانیت کی مشترکہ ملکیت ہے نہ کہ کسی ایک سپر پاور کی جنگی چالوں کا میدان۔ مشرقِ وسطیٰ میں امریکا کی چھیڑی گئی جنگ سے پیدا ہونے والا عدم استحکام اور اب خلائی مدار میں ہتھیار تعینات کرنے کا اعتراف دونوں مل کر اس تلخ حقیقت کی نشاندہی کرتے ہیں کہ امریکا ایک غیر ذمہ دار اور غیر مہذب ریاست کا کردار ادا کر رہا ہے۔ ایسی ریاست جس نے عالمی امن، بین الاقوامی قانون اور انسانیت کی مشترکہ اقدار کو اپنے تنگ نظر مفادات کی بھینٹ چڑھا دیا ہے۔

موبائل کی دنیا، دو دھاری تلوار!

اکثر سوچتا ہوں یہ موبائل فون اور اس میں موجود ایپس اگر نہ ہوتیں تو آج کے پاکستانیوں کی کیا حالت ہوتی۔ مجھ سمیت سارا دن اِدھر اُدھر کی ہانکنے اور سوچنے کی بجائے اس جادوگری، جس میں نو بہ نو فیچرز ہیں، دنیائیں ہیں اور مرچ مصالحہ ہے میں ڈوبے رہتے ہیں۔ کبھی فیس بک، کبھی انسٹاگرام، کبھی ٹک ٹاک، کہیں چیٹ جی پی، کہیں ایکس، کہیں یہ کہیں وہ غرض نہ دن کا چین رہا ہے اور نہ رات کی نیند۔ یہ بیماری ہے یا تفریح آج تک اس میں تفریق نہیں ہو سکی۔ رات کو دو بجے آنکھ کھل جائے تو سرہانے پڑے موبائل کو آن کر کے اُسے دیکھنے کی عادت اب گھر گھر کا سیاپا ہے، ایک بار اسے کھول لیا تو پھر ایک ڈیڑھ گھنٹہ کہیں نہیں گیا۔ وہ ایک ڈیڑھ گھنٹہ جسے نیند کی نذر ہونا چاہئے تھا جب موبائل کی نذر ہوتا ہے تو انسانی جسم کے سارے سسٹم کو توڑ پھوڑ کے رکھ دیتا ہے۔ اُس کے بعد ڈھنگ کی نیند نہیں آتی، بلکہ وہی مناظر اور اُن سے جڑے خیالات گھومتے ہیں۔ یہ ایجاد بھی کمال ہیں انہوں نے انسان کو چاروں طرف سے جکڑ لیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں فیس بک، واٹس ایپ، انسٹاگرام اور دیگر ایپلی کیشنز علیحدہ علیحدہ ہیں، حالانکہ یہ سب آپس میں جڑی ہوئی ہیں، ہمارا ذہن پڑھ کر پھر اسی کو خراب کرنے پر تُل جاتی ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی اس قدر شارپ ہے کہ جو آپ سوچ رہے ہوتے ہیں، اُسے پڑھ کر سامنے لے آتی ہے۔ پھر ایک بار آپ نے کسی میں دلچسپی ظاہر کی، یا اُسے دیکھ لیا تو گویا آپ ان کے نرغے میں آ گئے۔ ایک بار مجھے کمر میں درد ہوا، میں نے ایسے ہی بیک پین لکھ کر ڈال دیا، اُس کے بعد جو یلغار ہوئی الامان الحفیظ، کہیں کسی ڈاکٹر کی ایڈ آ رہی ہے، کہیں حکیم کی، کوئی کمر درد کے بارے میں بقراطی جھاڑ رہا ہے تو کسی نے اُس کا پورا فلسفہ بیان کرنے کی تقریر بنا رکھی ہے۔ ایک کے بعد ایک آنے والی اِن پوسٹوں نے میرا کمر درد تو کیا ٹھیک کرنا تھا الٹا دماغ کا دلیہ بنا دیا۔ اب میں نے توبہ کر لی کہ کوئی بات لکھ کر نہیں پوچھوں گا۔ ایک دن اتفاق سے گھر بیٹھے بچوں سے یہ مشورہ کر رہا تھا کہ ڈرائنگ روم کی رینوویشن کی ہے تو پردے کیسے ہونا چاہئیں۔ بس اسی بات کو چند منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ پردوں کے بارے میں پوسٹیں شروع ہو گئیں، لاہور کی شاہ عالمی سے لے کر کراچی کی مارکیٹوں تک کے بیوپاری پردوں کے بارے میں بتانے لگے، بنے بنائے پردوں والے آئے اور کپڑا خرید کر اپنی پسند کا پردہ بنانے کی رونق لگانے والوں نے بھی ڈیرے ڈال دیئے۔ ارے بھائی یہ کیا چکر ہے، کیا اب ہم کہیں بیٹھ کر کوئی بات بھی نہ کریں۔ وہ بھی اسی موبائل کے ذریعے کہیں جا کر ہماری خواہشات کا پردہ چاک کر دیتی ہے۔

دو دن پہلے میں نے اتفاق سے لاہور میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی ایک پوسٹ دیکھ لی۔ پوسٹ چونکہ دلچسپ تھی اسی لئے پوری دیکھی۔ اُس کے بعد تو موبائل کی سکرین سہیل آفریدی کی پوسٹوں سے بھر گئی، کہیں اُن کا گاڑی پر چڑھ کے خطاب، کہیں سڑک کنارے بیٹھنا، کہیں پولیس والوں کو جھاڑنا، کہیں یہ تو کہیں وہ، ارے بابا کچھ اور بھی دکھا دو، نہیں صاحب ہر طرف آفریدی آفریدی کی پکار ہی ہوتی نظر آئی۔ اس کا توڑ میں نے یہ نکالا کہ عظمٰی بخاری کو سرچ کیا، اُن کی پوسٹیں آنا شروع ہوئیں، جن میں وہ سہیل آفریدی کے بارے میں اظہارِ خیال کر رہی تھیں۔ پھر چل سو چل، سہیل آفریدی پیچھے چلے گئے اور عظمٰی بخاری کی پوسٹیں آگے آ گئیں۔ فیس بک کا جنجال پورہ ایسے کام کرتا ہے اور کسی کو چین نہیں لینے دیتا۔ اس کے کتنے ہی فیچرز بن گئے ہیں۔ فیس بک ریل، فیس بک سٹوری۔ یہی چیز انسٹا پر بھی ہے، پھر ایک فیچر "فیڈ" کا ہے، جس پر کوئی اپنی پوسٹ لگاتا ہے، ایک بار غلطی سے کسی صاحب نے کوئی معیوب ریل دیکھ لی تو سمجھو مارا گیا۔ اب مخرب الاخلاق ریلیز کا ایک سیلاب آ جائے گا۔ آپ لاکھ ٹپٹائیں کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ یہ طوفان رکنے والا نہیں۔ جو اس



میٹھے زہر کے عادی ہو جاتے ہیں وہ پھر جکڑے جاتے ہیں، اپنا موبائل چھپا چھپا کے رکھتے ہیں، کوئی دیکھ نہ لے، خاص طور پر شوہروں کو بہت پریشانی ہوتی ہے۔ موبائل کی سکرین لاک رکھتے ہیں، مگر اچانک اہلیہ آ جائے تو جب چونک کر جلدی سے موبائل کو چھپاتے ہیں تو راز کھل جاتا ہے۔ ایک نیا سیاپا شروع ہو جاتا ہے۔ شروع شروع میں جب فیس بک، انسٹا، ٹک ٹاک اور دیگر ایپس آئی تھیں تو ان کے پاس بھی ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس اتنی زیادہ نہیں تھی، ہم نے ابتدائی زمانے میں انہیں استعمال کیا یہ سادہ سا نظام رکھتی تھیں جسے صارف آسانی سے اپنے کنٹرول میں رکھتا تھا مگر اب یہ بے لگام گھوڑے بن چکی ہیں۔ آپ کا ذہن اور رجحان پڑھ لیتی ہیں کیا سوچ رہے ہیں، اُسی کے مطابق مواد سامنے لے آتی ہیں۔ آپ کی سوچ، خواہشات، رجحان اور دل کے اندر کی باتیں بھی جان کر ایسی دنیا میں لے آتی ہیں جو آپ کی ساری پرائیویسی کو سامنے لے آتی ہے۔ سیانے کہتے ہیں سوشل میڈیا اور موبائل کے فیچرز کا استعمال سوچ سمجھ کے کیا کریں۔ فرشتوں کی طرح یہ بھی بندے کی سرگرمیاں نوٹ کر رہے ہوتے ہیں۔ کوئی پوسٹ بھی سوچ سمجھ کے لگایا کریں، کسی غصے یا غلط فہمی میں جو پوسٹ ہم آج لگاتے ہیں وہ آنے والے زمانوں تک محفوظ ہو جاتی ہے جس طرح فیس بک میموری میں دس سال پہلے کی اپنی ہی پوسٹ ہمیں حیران کر دیتی ہے، اُسی طرح یہ ہمارے بعد بھی دنیا کے سامنے آتی رہیں گی اسی لئے حذر اے چیرہ دستاں سخت ہیں فیس بک کی تعزیریں۔

امریکہ میں بیٹھی شاعرہ اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کی ماہر بینا گوئندی کا کہنا ہے انسانی دماغ اب یرغمالی بن چکا ہے، اپنا نہیں رہا، کوئی شخص بھی آزادانہ سوچ نہیں رکھتا، کہیں نہ کہیں وہ اے آئی سے متاثر ہوتا ہے۔ بظاہر تو اس سے بچا نہیں جا سکتا البتہ سوشل تعلقات بڑھا کر اپنی سرگرمیوں کو مطالعے اور انسانی روابط سے مضبوط کر کے ہم اس یلغار سے کسی حد تک بچ سکتے ہیں۔ مجھے ایک فزیو تھراپسٹ نے بتایا پاکستان میں دائیں کندھے کے درد کی شکایت بہت بڑھ گئی ہے اس کی وجہ انہوں نے یہ بتائی کہ رات کے وقت بستر پر لیٹ کر دائیں ہاتھ سے موبائل استعمال کرنے سے کندھے پر بوجھ پڑتا ہے اور درد شروع ہو جاتا ہے، جو اسی لئے کم نہیں ہوتا کہ روزانہ کی یہ عادت اسے ختم نہیں ہونے دیتی۔ میں نے خود جب اپنے کندھے کا جائزہ لیا وہ بھی اسی وجہ سے درد کی ٹیس بنا ہوا تھا، گویا موبائل کی یہ دنیا دو دھاری تلوار ہے، ایک طرف مصروفیت بن گئی ہے

لہو کا خراج

کوئی دل کو اچھا لگتا ہے۔ کوئی حرج نہیں یا ہماری کسی سے وابستگی ہو جائے۔۔ اس میں بھی کوئی برائی نہیں یا پھر کسی جماعت، تنظیم یا پارٹی کے آپ رکن ہو یہ بھی آپ کا حق ہے جسے بلا چوں چراں تسلیم کیا جا سکتا ہے لیکن ذاتی خواہشوں کے صحرا میں بھٹکتے ہوئے کوئی حقائق مسخ کرنا چاہے یا سچائی کا گلا گھونٹنے کی جسارت کرے یا تاریخ کی گردن پر کلہاڑا چلا کر اپنے آپ کو "ارسطو" سمجھ بیٹھے تو یہ ہم سب پر تاریخ کا قرض ہے کہ ایسی ہر کوشش کو ناکام بنا دیا جائے کیونکہ مذہب، اخلاق اور ضمیر اس کی جازت نہیں دیتا۔ اب آپ سوال کر سکتے ہیں کہ پھر ایسی باتیں اخبارات و جرائد میں کیونکر طبع ہوتی ہیں تو جناب اس کا سیدھا سادا جواب یہ ہے کہ جس طرح مسلمانوں میں تحقیق اور تخلیق کا عنصر ختم ہو گیا ہے اب اس میں کوئی بعید نہیں کہ اخبارات و جرائد میں بھی تو ہم جیسے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں جو مکھی پر مکھی مار کر شاہکار تخلیق کرنے کے دعوے دار ہیں۔ قومی و علاقائی اخبارات میں ایک فاضل مضمون نگار نے اپنے "رہبر کی کتاب سے استفادہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ حضرت مولانا مودودیؒ سے ملاقات کے بعد علامہ اقبالؒ نے انہیں مشورہ دیا کہ آپ پٹھان کوٹ چلیں جائیں وہاں آپ کی زیادہ ضرورت ہے اب یہ تو معلوم نہیں کہ تاریخی اعتبار سے اس دعویٰ میں کتنی صداقت ہے اس ضمن میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ علامہ اقبالؒ اور مولانا مودودیؒ کے درمیان نظریاتی اختلافات انتہائی شدید بلکہ سنگین تھے دراصل اس کی آڑ میں فاضل مضمون نگار یہ بتانا چاہ رہے ہیں کہ علامہ اقبالؒ کو جماعت اسلامی کے بانی سے بہت عقیدت تھی اور وہ ان سے متاثر تھے اب ایسی عقیدت کا کیا فائدہ کہ علامہ اقبالؒ جیسا شخص بھی مودودیؒ صاحب کو تحریکِ پاکستان کی جدوجہد کے لئے قائل نہ کر سکا اور بقول علامہ اقبالؒ۔ مولانا مودودیؒ کی پٹھان کوٹ کو زیادہ ضرورت تھی تو پھر آپ جناب قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی لاہور پاکستان کیوں تشریف لے آئے اور حضرت ساری زندگی جس سیاست کو حرام قرار دیتے رہے پاکستان آتے ہی حلال کیسے ہو گئی؟۔ اسی طرح ایک اور صاحب جمیعت العلمائے اسلام کے ایک کنونشن کی روداد لکھتے ہوئے اس بات پر انتہائی برہم ہیں کہ ہماری جماعت برصغیر کی پرانی جماعت ہے یہ مسلم لیگ کہاں سے آ گئی؟ اس کا مطلب ہے کہ آپ نے آج تلک مسلم لیگ کو تسلیم ہی نہیں کیا اسی لئے تو ایسی باتیں سرعام کر کے دل کی بھڑاس نکال رہے ہیں جناب آپ کہتے ہیں ہماری جماعت خطے کی سب سے قدیم جماعت ہے سر تسلیم خم لیکن حضور تاریخ یہ ہے کہ اِس جماعت نے قیامِ پاکستان کی شدید مخالفت کی تھی اور برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرنے کی بجائے ہندوؤں، کانگریس اور احرار کا ساتھ دیا تھا آپ کے کچھ لوگ اعلانیہ کہتے رہے "خدا شکر ہے ہم پاکستان بنانے کے گناہ میں شریک نہیں ہوئے"۔۔ جناب اس طرح پاکستان بنانے والوں کو تین محاذوں پر آزادی کی جنگ لڑنا پڑی ایک انگریزوں کے خلاف، دوسرا ہندوؤں کے خلاف اور تیسرا محاذ ہندو نواز مسلمان علماء کے خلاف۔ اور تاریخ نے فیصلہ ان غریب مسلمانوں کے حق میں دے دیا جنہوں نے حضرت قائداعظمؒ کی قیادت میں آزادی کی خاطر بیش قیمت قربانیاں دیں آپ کو اس آزادی کی کیا قدر ہو سکتی ہے آپ کو تو بنا بنایا ملک مل گیا آپ دل پر ہاتھ رکھ کر خود سے سوال کریں آپ لوگوں نے پاکستان کیلئے آج تک کیا کیا؟ قربانیاں ان لوگوں نے دیں جو اپنے جگر گوشوں کو ہندوؤں سکھوں نے ان کے سامنے نیزے کی انّی پر پرو دیا، وہ بلغ بس، مجبور والدین کے سامنے ان کی نوجوان بچیوں کو اٹھا کر لے گئے۔ یہ اس پاکستان کی بدقسمتی ہے کہ بڑی بڑی باتیں بھی وہی لوگ کرتے ہیں جنہوں نے پاکستان کیلئے ایک انگشت بھی قربان نہیں کی بلکہ عام پاکستانیوں سے پاکستان بنانے کا آج تک انتقام لیا جا رہا ہے ایک سازش کے تحت جنوبی ایشیاء کے ہجرت کرنے والے بھولے بھالے مسلمانوں وسائل سے محروم رکھا گیا افسوس صد افسوس منزل انہیں ملی جو شریکِ سفر نہ تھے یہ آزادی ہمیں کسی نے تحفے میں نہیں دی یہ ملک ہمیں کسی نے طشتری میں رکھ کر پیش نہیں کیا اس کے لئے ہمارے بزرگوں نے ان گنت قربانیاں دی تھیں ہزاروں



ماؤں، بہنوں بیٹیوں نے اس پاک دھرتی کے حصول کیلئے اپنی عصمت قربان کر دی، سینکڑوں مسلمان لڑکیوں کو ہندوؤں، سکھوں نے اپنی رکھیل بنا ڈالا جن میں درجنوں آج بھی زندہ ہوں گی پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگانا اتنا بڑا جرم بن گیا تھا ظالموں نے بے شمار ماؤں کے جگر گوشوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ کر رکھ دیا۔ یہ پاکھنڈی دانشور جو آج ایکتا کے نعرے لگاتے ہیں اس وقت کہاں تھے جب جنوبی ایشیاء کے مسلمانوں پر اتنے ظلم ہوئے کہ امریتا پریتم جیسے شاعرہ بھی خون کے آنسو روتے دہائیاں دینے لگی اپنے آپ کو پنجابی کہنے والے سکھوں نے پنجابی قوم پر ہی سب سے زیادہ ظلم کے پہاڑ توڑ ڈالے انہوں نے ماں بولی کا بھی خیال نہ کیا کاش انڈیا سے پاکستان آنے والی اس خون میں ڈوبی ریل گاڑی کو قومی عجائب گھر میں رکھا جاتا جس میں کٹے پھٹے اپنے ہی لہو میں نہائے زخمیوں، بے گناہ مسلمانوں کی لاشوں اور زخموں سے چیختے نوجوان لڑکیوں، ماؤں سے چھاتی سے چمٹے معصوم بچوں کی لاشیں تھیں جن کا کوئی جرم نہ تھا جن کو ناحق مار دیا گیا قومی المیہ یہ ہے کہ جن قوتوں نے آج تک پاکستان کو تسلیم نہیں کیا وہ سازش، دھونس اور جبر سے اس ملک کے وارث بن بیٹھے وہ آج بھی ہم سے پاکستان بنانے کے جرم کا انتقام لے رہے ہیں بس انداز بدل گیا ان کا ذہن آج بھی 1947ء جیسا ہے ہماری سمجھ میں بات نہیں آ رہی، یہی لوگ کبھی ڈیم نہیں بننے دیتے، کبھی حکومتوں کو عدم سیاسی استحکام سے دوچار کر دیتے ہیں، کبھی معاشی طور پر کمزور کرنے کی سازشیں کرتے رہتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے مفادات کیلئے حکومتوں کو بلیک میل کرتے ہیں اور ہمارے ناعاقبت حکمران ہر قیمت پر اقتدار میں رہنے کی خاطر ان سے بلیک میل ہوتے رہتے ہیں جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کسی کو پاکستان کی فکر نہیں ان چہروں نے 22 کروڑ عوام کو خوشیوں کو یرغمال بنایا ہوا ہے۔ ان لوگوں نے پاکستان کے سارے سسٹم کو یرغمال بنا رکھا ہے پاکستان یہ دشمن مذہب، صحافت، کاروبار سمیت زندگی کے ہر شعبہ پر حاوی ہیں یہی وجہ ہے پاکستان میں حکومت جمہوری ہو یا ڈکٹیٹروں کی یہ لوگ آپ کو ہمیشہ اقتدار میں نظر آئیں گے حالانکہ ہم وطنوں کی اکثریت یہ چاہتی ہے کہ اب ہم ایک دوسرے کو تسلیم کریں اجتماعی کوششوں سے ہم ایک پاکستانی قوم بن جائیں فرقہ پرستی، لسانی جھگڑے، صوبائی عصبیت اور سیاسی بغض و عناد کا خاتمہ ہو جائے ہم سب خیبر پی کے، سندھ، کشمیر، پنجاب، بلوچستان اور گلگت بلتستان کے لوگ ایک قوم بن کر پاکستان کا مفاد عزیز رکھیں اب زبانی باتوں کا نہیں عملی طور پر ہم سب کو ثابت کرنا ہوگا یاد رکھیں جو لوگ ماضی کی غلطیوں، خامیوں اور حالات سے نہیں سیکھتے پھر ان سے تاریخ لہو کا خراج مانگتی ہے اور جن قوموں کا ضمیر سو جائے یا جو معاشی، معاشرتی اور اخلاقی لحاظ سے دیوالیہ ہو جائیں یا جو قومیں مقروض ہو کر غیروں سے قرضے مانگتی پھریں انہیں بار بار لہو کا خراج دینا پڑتا ہے۔

شہرنامہ SHEHAR NAMA

فن و ثقافت



ہارڈک کے کندھے پر ہاتھ رکھنا واقعی بہت رومانوی انداز تھا، ایشا پٹیل



ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ ایشا پٹیل نے بھارتی کرکٹر ہارڈک پانڈیا کے ساتھ رومانوی تعلق کی خبروں پر واضح ردعمل دیتے ہوئے سوشل میڈیا صارف کو طنزیہ جواب دے دیا۔ اداکارہ نے ایسی قیاس آرائیوں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ عام دوستوں کی ملاقات کو بلاوجہ محبت کا رنگ دیا جا رہا ہے۔ یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب ممبئی کے تاج محل پیلس میں ہونے والی ایک نجی تقریب کے دوران ایشا پٹیل اور ہارڈک پانڈیا کو ایک ساتھ دیکھا گیا۔ تقریب میں اداکارہ اپنے چند دوستوں سے کرکٹر کا تعارف بھی کروا رہی تھیں۔ اس موقع پر بننے والی ویڈیو بعد میں سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد ایک صارف نے تبصرہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ایشا کا ہارڈک کے کندھے پر ہاتھ رکھنا دونوں کے درمیان قربت کی نشاندہی کرتا ہے اور یوں ان کے تعلقات سے متعلق گردش کرنے والی افواہیں درست ثابت ہو رہی ہیں۔ ایشا پٹیل نے صارف کے تبصرے کا اسکرین شاٹ اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر شیئر کیا اور طنزیہ انداز میں لکھا کہ ہاں، ہارڈک کے کندھے پر ہاتھ رکھنا واقعی بہت رومانوی انداز تھا۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ وہ اس شخص کو جانتی تک نہیں اور ایسا لگتا ہے کہ شاید اس کی کوئی لڑکی دوست بھی نہیں، اسی لیے وہ دوستوں کے درمیان ہونے والی ایک عام ملاقات کو بھی رومانوی تعلق سمجھ رہا ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق ہارڈک پانڈیا ان دنوں ماڈل ماہیکا شرما کے ساتھ تعلقات میں ہیں۔ کرکٹر نے 2025 میں سوشل میڈیا کے ذریعے ماہیکا شرما کے ساتھ اپنے تعلق کا باضابطہ اعتراف بھی کیا تھا۔ واضح رہے کہ ہارڈک پانڈیا اس سے قبل اداکارہ نتاشا اسٹینکووچ کے ساتھ شادی شدہ تھے

چدھڑ نے دوست کیساتھ انٹرویو میں جعلی ثبوت دکھائے، مومنہ اقبال



لاہور (بیورو رپورٹ) اداکارہ مومنہ اقبال نے (ن) لیگی ایم پی اے ثاقب چدھڑ کی جانب سے خود پر اور اپنی بہن پر لگائے گئے الزامات کو جھوٹا قرار دے دیا۔ ثاقب چدھڑ کا انٹرویو وائرل ہونے کے بعد مومنہ اقبال نے انسٹاگرام پر اسٹوری پوسٹ کی جس میں انہوں نے ثاقب چدھڑ کا انٹرویو لینے والی میزبان کے ویسے کی ویڈیو بھی شیئر کی۔ اداکارہ نے کہا پوڈکاسٹ اپنی دوست کے ساتھ کیا اور جعلی ثبوت بھی اسی کو دکھائے، یہاں تک کہ ان ثبوتوں کی تصدیق بھی اپنی دوست سے کروائی۔ مومنہ اقبال نے ثاقب چدھڑ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا آپ یہ سب عوامی طور پر کر رہے ہیں تو یہ ثبوت بھی عوام کو کیمرے پر دکھانے چاہیے تھے، پھر عوام خود فیصلہ کرتی کہ یہ سچ ہے یہ جھوٹ ※۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ دراصل ہمیں این سی سی آئی اے نے باؤنڈ کیا ہوا ہے، ورنہ میں بھی آپ کے وائس نوٹس اور آپ کی اہلیہ کی جانب سے آئی ریکارڈ ڈ فون کالز منظر عام پر لے آتی، ورنہ 50 سیکنڈز کا مختصر سا وائس نوٹ آپ کے جھوٹے دعوؤں کے لیے کافی تھا۔

اداکار کیانو ریوز نے شادی نہ کرنے کی وجہ بتا دی

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) ہالی ووڈ کے مقبول اداکار اور 'جان وک' اسٹار کیانو ریوز کی نجی زندگی ایک بار پھر سوشل میڈیا صارفین کی توجہ کا مرکز بن گئی جہاں ان کی شادی نہ کرنے اور بچے نہ ہونے سے متعلق ایک پوسٹ تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ 62 سالہ کیانو ریوز نے اب تک شادی نہیں کی جبکہ ان کے کوئی بچے بھی نہیں، تاہم اب سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر گردش کرنے والی ایک پوسٹ میں اداکار کے اس فیصلے کی مبینہ وجہ بیان کی گئی ہے۔ وائرل پوسٹ میں کیانو ریوز سے منسوب کرتے ہوئے دعویٰ کیا گیا کہ کروڑوں ڈالر کی دولت کے باوجود انہیں آج تک ایسی خاتون نہیں مل سکی جس پر وہ مکمل اعتماد کر سکیں۔ پوسٹ میں مزید دعویٰ کیا گیا کہ ماضی کے ایک تعلق میں انہیں محسوس ہوا کہ ان کی دولت سے فائدہ اٹھایا گیا جس کے بعد انہوں نے فی الحال شادی کرنے یا خاندان شروع کرنے سے گریز کیا۔

بادشاہ کے ساتھ گزارا وقت زندگی کا بدترین دور قرار



ممبئی (شوبز ڈیسک) بھارتی اداکارہ و ماڈل ایشا رکھی نے معروف ریپر بادشاہ سے علیحدگی کے بعد پہلی مرتبہ اپنے تعلق کے حوالے سے کھل کر بات کرتے ہوئے اس دور کو اپنی زندگی کا 'بدترین وقت' قرار دے دیا۔ بگ باس 20 میں شرکت سے قبل بھارتی میڈیا کو دیے گئے انٹرویو میں ایشا رکھی نے بتایا کہ وہ طویل عرصے تک اپنی نجی زندگی اور بادشاہ کے ساتھ تعلق کے بارے میں عوامی سطح پر بات کرنے سے گریز کرتی رہیں۔ اداکارہ کے مطابق وہ اس شخص اور رشتے کو تحفظ دینا چاہتی تھیں جس سے وہ محبت کرتی تھیں، یہی وجہ تھی کہ انہوں نے دونوں کے درمیان پیش آنے والے معاملات کو کبھی میڈیا کے سامنے بیان نہیں کیا لیکن ان کے بقول ریپر انہیں صورتحال کی ایک مختلف تصویر پیش کر رہے تھے جو حقیقت نہیں تھی۔ ایشا نے اس مشکل وقت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ خود سے سوال کرتی تھیں کہ 'میں اتنی بے وقوف کیسے ہوسکتی ہوں؟' اور ان کے لیے یہ زندگی کا بدترین دور تھا۔ جب اداکارہ سے براہِ راست پوچھا گیا کہ کیا انہیں اپنے تعلق میں دھوکا محسوس ہوا تو انہوں نے جواب دیا، محسوس ہوا؟ میں کہوں گی کہ میرے ساتھ دھوکا ہوا، ہاں۔' ایشا رکھی کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب چند روز قبل ہی ان کے اور بادشاہ کے درمیان علیحدگی کی تصدیق سامنے آئی تھی۔ دوسری جانب بادشاہ نے تاحال ایشا رکھی کے حالیہ الزامات پر عوامی طور پر کوئی ردعمل نہیں دیا۔

ساس ڈیانا کی زندگی پر خفیہ فلم، میگھن مارکل کو اہم کردار دینے پر غور



لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) شہزادی ڈیانا کی زندگی پر ایک خفیہ فلمی منصوبے کی تیاری کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جس میں ڈیوک آف سسیکس شہزادہ ہیری کی اہلیہ میگھن مارکل کو بھی اہم کردار دینے پر غور کیا جا رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس منصوبے میں میگھن کی شمولیت محض مختصر اداکاری تک محدود نہیں ہوگی بلکہ انہیں ڈیانا کی کہانی بیان کرنے کی ذمے داری دیے جانے کا امکان ہے۔ رپورٹس کے مطابق شہزادہ ہیری گزشتہ ماہ اہلیہ میگھن مارکل اور اپنے بچوں شہزادہ آرچی اور شہزادی للی بیٹ کے ہمراہ طویل قیام کے لیے برطانیہ واپس آئے تھے۔ اسی دوران ان کی جانب سے والدہ شہزادی ڈیانا کی زندگی پر مبنی اس مبینہ پروجیکٹ پر کام شروع کیے جانے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شہزادہ ہیری اس منصوبے میں میگھن کو شامل کرنے کے خواہش مند ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ فلم میں ڈیانا کی زندگی کی راوی کے طور پر سامنے آئیں۔ اس صورت میں میگھن صرف ایک معمولی یا مختصر کردار ادا نہیں کریں گی بلکہ کہانی کو آگے بڑھانے میں ان کی آواز بنیادی حیثیت رکھے گی۔ رپورٹس کے مطابق شہزادہ ہیری خود بھی فلم میں اپنی والدہ کے بیٹے کی حیثیت سے دکھائی دے سکتے ہیں، تاہم ڈیانا کی زندگی اور ان کی کہانی ناظرین تک میگھن مارکل کی آواز کے ذریعے پہنچنے کا امکان ہے۔ اس طرح میگھن کا کردار اس مبینہ فلم کے اہم ترین حصوں میں شمار ہوسکتا ہے۔ واضح رہے کہ شہزادی ڈیانا 1997 میں پیرس میں پیش آنے والے ایک کار حادثے میں ہلاک ہوئی تھیں۔ ان کی زندگی، شاہی خاندان سے تعلق، ازدواجی زندگی اور غیر معمولی عوامی مقبولیت آج بھی دنیا بھر میں دلچسپی کا موضوع ہے۔

بقیہ نمبر 1

اندران کے پلاٹوں کا قابلِ تصدیق قبضہ دیا جائے اور جہاں پلاٹ فراہم کرنا ممکن نہ ہو وہاں موجودہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق رقم ادا کی جائے۔ متاثرہ سوسائٹیوں کے لیے یکساں قانون اور پالیسی مرتب کرنے کے ساتھ شہریوں کو ہراساں کرنے، دھمکانے اور دباؤ ڈالنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے متاثرین کے نمائندوں ماہرہ جبیں، سید ظفر اللہ پاشا، شیخ نصیرو دیگر کا کہنا تھا کہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے قیام کا بنیادی مقصد عام شہریوں، محنت کشوں، ریٹائرڈ ملازمین اور بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو اپنی چھت فراہم کرنا تھا، لیکن بدقسمتی سے متعدد سوسائٹیوں میں لوگوں کی زندگی بھر کی جمع پونجی مبینہ بے ضابطگیوں کی نذر ہو گئی ہے۔ اوورسیز پاکستانی 18،18 گھنٹے محنت کر کے اپنی کمائی پاکستان بھیجتے رہے تاکہ مستقبل میں اپنے ملک میں گھر بنا سکیں، لیکن وطن واپسی پر کئی افراد کو اپنے نام پر خریدے گئے پلاٹوں کا وجود تک زمین پر نہیں ملا اور بعض شہری آج بھی کئی دہائیوں سے اپنے حقوق کے لیے دفاتر اور عدالتوں کے چکر لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف شہریوں کو سوسائٹیوں میں بنیادی سہولیات، اسکول، پارکس، گرین بیلٹس اور مارکیٹس کی فراہمی کے خواب دکھا کر آباد کیا گیا، دوسری جانب مبینہ طور پر اسکولوں اور پارکوں کے لیے مختص جگہوں پر کمرشل پلازے تعمیر کر کے فروخت کیے جا رہے ہیں۔ آبادی میں اضافے کے باوجود تعلیمی اداروں، اسپتالوں، بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات کا فقدان ہے، جبکہ شہریوں سے ٹیکس اور دیگر واجبات وصول کرنے کے باوجود انہیں ریلیف دینے کے بجائے مشکلات سے دوچار کیا جا رہا ہے۔ ایک لاکھ روپے ماہانہ تنخواہ لینے والا شخص اپنے بچوں کو اسلام آباد کے مہنگے تعلیمی اداروں میں کیسے تعلیم دلا سکتا ہے، جبکہ متعلقہ اداروں نے ان آبادیوں میں معیاری سرکاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات نہیں کیے۔ متاثرین نے الزام عائد کیا کہ سی ڈی اے نے زمین کے حصول کے لیے عام شہریوں کو گھروں کی مسماری کے نوٹسز جاری کرنا شروع کر دیئے ہیں، حالانکہ ان شہریوں نے اپنی زندگی بھر کی کمائی سے پانچ پانچ مرلے کے گھر تعمیر کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین نہ قبضہ مافیا ہیں اور نہ ہی کرپٹ، انہیں بتایا جائے کہ اپنی جمع پونجی سے گھر بنانے والے شہریوں کا قصور کیا ہے؟ ان کے مطابق سی ڈی اے کی جانب سے مبینہ طور پر 14 ارب روپے جرمانوں کی مد میں وصول کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، جبکہ لاکھوں افراد اور ان کے خاندانوں کی رہائش، تعلیم اور مستقبل کے تحفظ کے لیے کوئی واضح حکمت عملی سامنے نہیں آئی۔ متاثرین نے نیب اور عدالتی نظام میں عام شہریوں کو درپیش مشکلات پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایک عام آدمی انصاف کے حصول کے لیے سالہا سال دفاتر اور عدالتوں کے چکر لگاتا رہتا ہے، جبکہ بااثر افراد مبینہ طور پر مالی اثر و رسوخ کے ذریعے احتساب سے بچ نکلتے ہیں۔ نیب میں درخواست دینے کے لیے 50 کروڑ روپے کی حد مقرر ہونے سے عام شہریوں کے لیے انصاف کے حصول کے راستے مزید محدود ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عام شہریوں کی شکایات پر بھی فوری کارروائی اور ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں ہونے والی مبینہ کرپشن کی غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنائی جائیں۔ پریس کانفرنس میں زیرِ زمین پانی کی تیزی سے گرتی ہوئی سطح پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ان کے مطابق پانچ سال قبل تقریباً 50 فٹ کی گہرائی سے پانی دستیاب تھا، جبکہ اب پانی حاصل کرنے کے لیے تقریباً 300 فٹ تک بورنگ کرنا پڑ رہی ہے، جو مستقبل میں پانی کے سنگین بحران کا پیش خیمہ ہے۔ انہوں نے میڈیا، جامعات، طلبہ اور متعلقہ اداروں کو دعوت دی کہ وہ سلمان انچ بلاک سمیت متاثرہ علاقوں میں زیر زمین پانی کی صورتحال کا عملی جائزہ لیں اور فوری ہائیڈرولوجیکل سروے کرایا جائے۔ ٹیوب ویلز سے روزانہ نکالے جانے والے پانی کی مقدار اور زیرِ زمین ذخائر پر اس کے اثرات کا تعین کیا جائے، جبکہ بارش کے پانی کو محفوظ کرنے اور زیرِ زمین پانی کی سطح بہتر بنانے کے لیے ری چارج ویلز تعمیر کیے جائیں۔ متاثرین نے سی ڈی اے کی جانب سے شہریوں کے گھروں پر جاری مسماری کے نوٹسز فوری طور پر معطل کرنے، متاثرین کی قانونی اور انسانی حقوق کے مطابق بحالی یقینی بنانے، سوسائٹیوں کے انتخابات اور انتظامی امور میں شفافیت لانے اور عام ممبران کو مساوی نمائندگی دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ کسی ادارے یا فرد کے خلاف نہیں بلکہ قانون کی بالادستی، شفاف احتساب اور بروقت انصاف کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ عوام کی زندگی بھر کی جمع پونجی اور آنے والی نسلوں کے زیرِ زمین پانی کا تحفظ اجتماعی ذمہ داری ہے، اس لیے وزیراعظم، وزیر داخلہ، چیئرمین سی ڈی اے اور محکمہ کوآپریٹو کے اعلیٰ حکام فوری نوٹس لے کر متاثرین کو انصاف اور بنیادی سہولیات فراہم کریں

بقیہ نمبر 2

معاونت سے گرین سکلز پراجیکٹ کے تحت اسلام آباد میں کو دو روزہ نیشنل ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد جو کہ گرین اسکلز پراجیکٹ (Green Skills) کے ذریعے نوجوانوں کی سماجی و اقتصادی استقامت کو بہتر بنانے کے لیے TVET ایکٹرز کی نیشنل، صوبائی اور ضلعی سطح پر کی گئی Mapping کی توثیق کرنا، TVET Actors سے وابستہ اداروں کے درمیان باہمی رابطے اور تعاون کو مضبوط بنانا، گرین اسکلز کے فروغ کے لیے اسٹریٹجک شراکت داروں کی نشاندہی کرنا۔ اور ان اقدامات کا مقصد پاکستان کی Green Economy کی جانب منتقلی میں معاونت فراہم کرنا اور نوجوانوں کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع کو وسعت دینے کے ساتھ ساتھ سول سوسائٹی کے درمیان تعاون کے مواقع تلاش کرنا تھا۔ ورکشاپ میں سرکاری و غیر سرکاری اداروں کے نمائندگان جس میں TEVTA پنجاب سے ڈائریکٹر جنرل عامر عزیز، TEVTA سندھ اینڈ کے پی، PBTE سے چیئرمین ڈاکٹر فیصل محمود، زاہدہ بتول اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل PSDA، ZABTech سے یاسر احمد، NAVTTC سے ایگزیکٹو ڈائریکٹر وحیدہ ماہیسر، پنجاب اسکلز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (PSDA)، پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل (PVTC)، ICISDD، WHH سے ہیڈ آف پروگرام محترمہ ازابیل بوگورسکی اور اکمل خان، SABAWON سے ملک مسعود، RDF سے نیاز حسین سیال اور الطاف سومرو، پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (PCCI)، تعلیمی ادارے، لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ، سول سوسائٹی آرگنائزیشنز (CSOs)، اور دیگر نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ ورکشاپ کے افتتاحی سیشن میں ایل پی پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر عبدالصبور اور WHH کی ہیڈ آف پروگرام محترمہ ازابیل بوگورسکی نے خطاب کیا۔ ورکشاپ کے دوران موجودہ گرین اسکلز اقدامات، اداروں کے کردار، باہمی رابطے میں موجود خلا، صنعتی شعبے کی شمولیت اور Green Economy میں روزگار کے ابھرتے ہوئے مواقع پر توجہ مرکوز کی گئی۔ پینل ڈسکشنز اور گروپ ورک کے ذریعے شرکاء نے Stakeholders کی میپنگ کا جائزہ لیا، موجودہ کمیوں کی نشاندہی کی، نئی شراکت داریوں کے امکانات کا جائزہ لیا اور ادارہ جاتی رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور مجوزہ نالج اینڈ ایکسچینج ہبز Knowledge and Exchange) (Hubs کو موثر بنانے کے لیے سفارشات پیش کی گئیں۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ مہارتوں کی ترقی کو لیبر مارکیٹ کی بدلتی ہوئی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے حکومتی اداروں، تربیتی اداروں، صنعتی شعبے، ترقیاتی شراکت داروں اور سول سوسائٹی کے درمیان موثر رابطہ کاری، باہمی تعاون اور شراکت داری کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ ورکشاپ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ نوجوانوں کو گرین اسکلز کے حصول اور روزگار کے مواقع تک مساوی اور جامع رسائی فراہم کی جائے، بالخصوص خواتین، معذور افراد اور دیگر ایسے طبقات کے لیے جو عموماً ان مواقع سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ورکشاپ کا اختتام اسٹاک ہولڈرز کی شمولیت کو مزید موثر بنانے، اداروں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے، گرین اسکلز کے فروغ اور پاکستان میں نوجوانوں کی روزگار کے حصول کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے سفارشات اور آئندہ کے لائحہ عمل کو حتمی شکل دی جائے گی۔

بقیہ نمبر 3

ہاؤسنگ سوسائٹیز، غیر منظور شدہ عمارتوں اور تعمیراتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے متعلقہ اداروں کے افسران کو ہدایت کی کہ غیر قانونی سوسائٹیز اور عمارتوں کے خلاف جاری آپریشن میں مزید تیزی لائی جائے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق موثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں تاکہ غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے قانون پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ مری جیسے اہم سیاحتی علاقے میں تعمیراتی قوانین کی پابندی، شہری منصوبہ بندی اور سرکاری قواعد و ضوابط پر عمل درآمد خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ غیر قانونی تعمیرات نہ صرف شہری منصوبہ بندی بلکہ بنیادی سہولیات، ٹریفک کے نظام اور ماحولیات پر بھی منفی اثرات مرتب کر سکتی ہیں۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز اور غیر قانونی عمارتوں کے خلاف کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جائے گا اور متعلقہ ادارے اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بھرپور طریقے سے ادا کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر مری کی ہدایات کے بعد متعلقہ اداروں کو غیر قانونی تعمیرات کے خلاف آپریشن تیز کرنے اور قانون کی عملداری یقینی بنانے کے لیے متحرک رہنے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ نمبر 4

جس سے کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ تاجروں کے مطابق خواتین کے پرس چوری ہونے کی وارداتوں کے باعث بھی خریدار عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ تاجروں اور شہریوں نے اعلیٰ حکام اور ہیرا فورس سے مطالبہ کیا ہے کہ بازاروں میں گشت بڑھایا جائے اور شہریوں کو ہراساں کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے

بقیہ نمبر 5

علاج معالجے کے اخراجات میں کمی لانا ہے۔ معاہدے کے تحت نیشنل پریس کلب کے ممبران کو او پی ڈی اور لیبارٹری ٹیسٹوں پر 20 فیصد، ریڈیالوجی کی سہولیات پر 15 فیصد جبکہ کنسلٹنسی، روم چارجز، کارڈیالوجی سمیت دیگر غیر درجہ بند (نان کیٹیگرائزڈ) طبی خدمات پر 10 فیصد رعایت حاصل ہوگی۔ مفاہمتی معاہدے پر نیشنل پریس کلب کی جانب سے صدر عبدالرزاق سیال اور سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راؤ نے دستخط کیے، جبکہ کلثوم انٹرنیشنل ہسپتال کی جانب سے ڈائریکٹر کلینیکل سپورٹ سروسز سید منتظر مہدی زیدی اور ہیڈ آف مارکیٹنگ اینڈ بزنس ڈویلپمنٹ شیخ حسن طاہر نے معاہدے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر نیشنل پریس کلب کے صدر عبدالرزاق سیال نے کہا کہ صحافی برادری کی فلاح و بہبود اور ممبران کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی نیشنل پریس کلب کی ترجیحات میں شامل ہے۔ کلثوم انٹرنیشنل ہسپتال کے ساتھ یہ معاہدہ ممبران کے لیے علاج معالجے کے اخراجات کم کرنے اور انہیں معیاری طبی خدمات سے مستفید ہونے کے مواقع فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ این پی سی کے سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راؤ نے کہا کہ نیشنل پریس کلب اپنے ممبران اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف اداروں کے ساتھ تعاون کو فروغ دے رہا ہے تاکہ صحافی برادری کو صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے معاہدے میں اہم کردار ادا کرنے پر جیو نیوز کے کیمرہ مین محمد اقبال اور کلثوم انٹرنیشنل ہسپتال کی انتظامیہ کا صحافیوں کے لیے خصوصی رعایتی پیکج فراہم کرنے پر شکریہ بھی ادا کیا

بقیہ نمبر 6

وحید، حاجی فہیم اعوان، قاضی نوید سرور، قاضی نعیم سرور، راجہ ذوالقرنین منہاس، سعید چوہان، راجہ طاہر، ڈاکٹر نثار، ملک شفیق اعوان، محمد متین ہاشمی سمیت دیگر سیاسی، سماجی، صحافی اور عزیز و اقارب کی کثیر تعداد میں شرکت، دل کی گہرائیوں سے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ احباب نے میری خوشی میں شرکت فرمائی اور ہمیں عزت بخشی۔ ان خیالات کا اظہار دعوت ولیمہ کی تقریب کے دلہا قاضی عمیر جاوید نے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ میں جناب سابقہ امیدوار برائے ایم پی اے جمشید خان، صدر یوتھ ونگ ملک نعیم اور وائس پریذیڈنٹ یوتھ ونگ خالد ندیم کا جناب ملک وحید حاجی فہیم اعوان، قاضی وقار، محمد بشیر راجہ، محمد متین ہاشمی چیئرمین مکمل پاکستان پارٹی، قاضی فیملی کا تہہ دل سے مشکور ہوں، جنہوں نے اپنی بے حد مصروفیات میں سے قیمتی وقت نکال کر میری شادی میں شرکت کر کے میری خوشیوں کو دوبالا کیا۔ آپ احباب کی آمد میرے لیے باعث عزت و باعثِ فخر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے

بقیہ نمبر 7

سیکرٹری اطلاعات خالد نواز سدھراج نے جمعہ کو جاری کردہ ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کپاس کی پیداوار میں مسلسل کمی اور بگڑتی ہوئی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کاٹن کی پیداوار میں مسلسل کمی کی وجہ سے ٹیکسٹائل کی صنعت اور اس سے وابستہ لوگوں کے علاوہ دیہی زرعی معیشت کو نقصان کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاٹن کی تنزلی غربت و بے روزگاری میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ قومی خزانے پر مالی بوجھ بڑھانے کی وجہ بن جائیگی جبکہ ماضی میں یہ نقد آور فصل کسان، ٹیکسٹائل انڈسٹری اور اس سے وابستہ افراد کو باعزت روزگار دینے کے علاوہ ملک کیلئے زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ رہی ہے۔ انہوں نے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق کی زیر صدارت جمعرات کو کاٹن بحالی حکمت عملی کا جائزہ لینے کے لیے ہونے والے اجلاس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اجلاس ایک جامع، ٹائم باؤنڈ اور نتیجہ خیز ایکشن پلان کے بجائے محض تجاویز اور مجوزہ اقدامات کے ساتھ ختم ہوتا دکھائی دیا جو اس شعبے کے طویل زوال کو روکنے کا کوئی ٹھوس حل پیش نہ کر سکا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے کپاس کے بحران کو وقتی اقدامات سے حل کرنا ناممکن ہے۔ خالد نواز سدھراج نے کہا کہ جس چیز کی اس شعبے کو فوری ضرورت ہے وہ ایک جامع قومی کاٹن بحالی پالیسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان کیلئے اس کی محنت کا پورا اور بروقت معاوضہ، فوری اور عملی فیصلے، مناسب وسائل اور عملدرآمد کیلئے ٹائم فریم اس پالیسی کا حصہ ہوں گے تو کاٹن کو بچانا ممکن ہوگا۔ خالد نواز سدھراج نے واضح کیا کہ کپاس کی پیداوار میں کمی کوئی الگ تھلگ زرعی مسئلہ نہیں بلکہ برسوں کی ادارہ جاتی کمزوریوں، پالیسیوں میں عدم تسلسل اور کسانوں کے حقیقی مسائل کو حل کرنے میں ناکامی کا مجموعی نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ موثر نگرانی کے فقدان نے کئی مسائل کو جنم دیا ہے جن میں بیج کے معیار میں خرابی، جدید کپاس کی اقسام کی ناکافی دستیابی، کیڑوں کے حملے، پیداواری لاگت میں اضافہ، کسانوں کو کم منافع، ناکافی تحقیق اور کمزور توسیعی خدمات شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 8

جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سول سروسز فضائل مدثر، سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر احسان غنی، نمائندہ عالمی ادارہ صحت ڈاکٹر شائلہ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی

بقیہ نمبر 9

شکایات کے ازالے سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس کی فراہمی سے متعلق صورتحال اور صارفین کو روزمرہ زندگی میں پیش آنے والی مشکلات پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ گیس کی فراہمی میں درپیش مسائل کو موثر انداز میں حل کرنے، صارفین کی شکایات کو سنجیدگی سے لینے اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے باہمی رابطے اور موثر حکمت عملی کی اہمیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ حاجی نصیر احمد لہڑی اور محمد زبیر کے درمیان ہونے والی گفتگو میں گیس کی لوڈشیڈنگ کے باعث گھریلو صارفین کو پیش آنے والی پریشانیوں، گیس کے کم پریشر اور فراہمی کے نظام سے متعلق معاملات بھی زیرِ بحث آئے۔ اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ صارفین کی شکایات کے بروقت اندراج، ان کی نوعیت کے مطابق متعلقہ شعبوں تک رسائی اور شکایات کے ازالے کے عمل کو بہتر بنانے سے عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر حاجی نصیر احمد لہڑی نے کہا کہ گیس عوام کی بنیادی ضروریات میں شامل ہے اور خصوصاً موسم سرما میں گیس کی مناسب فراہمی گھریلو صارفین کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ صارفین کو درپیش مسائل کا ادراک، ان کی شکایات پر توجہ اور دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے بہتری کے لیے اقدامات ناگزیر ہیں۔ ملاقات میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ گیس کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ شعبوں کے درمیان بہتر رابطہ کاری، باہمی مشاورت اور شکایات کے ازالے کے نظام کو موثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملاقات کا بنیادی مقصد کوئٹہ میں گیس کی فراہمی سے متعلق معاملات کا جائزہ لینا، صارفین کو درپیش مشکلات کا اجاگر کرنا اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے باہمی تعاون کی اہمیت کو فروغ دینا تھا۔

بقیہ نمبر 10

کو تعریفی سرٹیفکیٹ سے نوازا دیا گیا۔ ڈی پی او نوشہرہ سونیا شمروز نے پولیس چوکی انچارج ریاض اللہ خان کو تعریفی سرٹیفکیٹ دیا۔ پولیس کی جانب سے غیر قانونی مائننگ کے خلاف کارروائیوں کو سراہا گیا، جبکہ جرائم کی روک تھام اور قانون کی عملداری یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات کی اہمیت پر زور دیا گیا

بقیہ نمبر 11

صدر سید نادر شاہ ترمذی کے مطابق حلقہ PK-37 مانسہرہ کی تنظیم کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے مطابق محمود احمد خان تنولی صدر بابر خان تنولی سینئر نائب صدر سید توفیق حیدر جنرل سیکرٹری منتخب کر لیا گیا ہے جبکہ محمد ساجد انفارمیشن سیکرٹری اور اشتیاق اورنگزیب کو آفس سیکرٹری مقرر کر دیا گیا اس کے علاوہ صابر خان تنولی، شبیر احمد، صابر عزیز، وحید خان، وقار سرور، محمد اقبال، فراست علی، محمد نعیم داتا انور شاہ اور ملک شہباز اعوان پیپلز پارٹی کی کے 37 کے حلقہ کے نائب صدور ہوں گے پی پی پی مانسہرہ کی مختلف ونگز کے عہدیداروں و پارٹی کارکنوں نے تمام نومنتخب عہدیداران کیلئے نیک تمنائیں کا اظہار کرتے ہوئے امید ہے کہ نئی تنظیم پارٹی کے استحکام اور عوامی رابطہ مہم کو مزید موثر بنانے میں اپنا کردار ادا کرے گی

بقیہ نمبر 12

اپنے جتھے برادری سمیت پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے قدر زمان خان پاکستان پیپلز پارٹی پی کے 39 کے صدر ڈاکٹر بنارس خان غازی کی ٹیم میں شامل ہوتے ہوئے ان کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار بھی کیا ہے قدر زمان خان کے پی پی پی میں شمولیتی تقریب میں ڈسٹرکٹ کے سینئر نائب صدر جناب لقمان شاہ صاحب کے علاوہ کئی دیگر عہدیداران اور پارٹی کارکنان بھی موجود تھے،

بقیہ نمبر 13

مقدمات کے ذریعے شہریوں کے مسائل متعلقہ اداروں تک پہنچانے اور ان کے حل کے لیے موثر قانونی جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی خدمت، قانون کی بالادستی اور انصاف کی فراہمی کے لیے یہ جدوجہد ان شاء اللہ جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر 14

لیے عالمی ریگولیٹری تقاضوں اور معیار و صحت کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے 30 اکتوبر 2026ء کو کراچی میں پاکستان فارماسیوٹیکل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (پی پی ایم اے) کے دفتر میں منعقدہ صنعتی آگاہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے پائیدار صنعتی ترقی اور برآمدات کے فروغ کے لیے تکنیکی استعداد میں اضافے، پیداواری صلاحیت میں بہتری اور حکومت وصنعت کے درمیان موثر اشتراکِ عمل کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے شرکاء کو این پی او پاکستان اور ایشین پروڈکٹیوٹی آرگنائزیشن (اے پی او)، جاپان کے دائرہ کار، اقدامات اور خدمات سے بھی آگاہ کیا اور فارماسیوٹیکل مینوفیکچررز پر زور دیا کہ وہ ان اداروں کی تکنیکی معاونت، تربیت اور استعداد کار بڑھانے کے پروگراموں سے فائدہ اٹھائیں۔ پی پی ایم اے کے چیئرمین مسٹر عدنان ہیرانی نے فارماسیوٹیکل کمپنیوں کو بین الاقوامی ریگولیٹری تقاضوں پر پورا اترنے کے قابل بنانے کے لیے تکنیکی استعداد میں اضافے اور پوری صنعت کے درمیان تعاون کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نئی بین الاقوامی منڈیوں کی تلاش اور فارماسیوٹیکل برآمدات میں اضافے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس مقصد کے لیے پیداواری طریقہ کار، پیداواری صلاحیت اور معیار کے معیارات میں مسلسل بہتری ناگزیر ہے۔

بقیہ نمبر 15

کی جانب سے محمد شکیل نے 9 اوورز میں 43 رنز دے کر 2 وکٹ، میاں محمد عرفان نے 2 وکٹ، وسیم علی 2 وکٹ، طارق محمود نے 2 وکٹ جبکہ سید فرید الدین نے 1 وکٹ حاصل کی۔ جیمس ڈفی 43 رنز، ریحان کینگ 53 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ جواب میں پاکستانی ٹیم نے 41 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 206 رنز بنا کر فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا۔ پاکستان کی جانب سے فہد جبار 51، شہریار غنی 48 اور وسیم علی 30 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ جونی ٹمنس 2، بین فریز 2، جیمس ٹمبلین 1، اسٹیفن نیلر 1، اریش سکسینا 2 وکٹ حاصل کی۔ پاکستان نے پول میں پہلے کریبن کو، انڈیا کو، نیوزی لینڈ کو، امریکا کو ہرا کر سیمی فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا اور سیمی فائنل میں انگلینڈ جیسی مضبوط ٹیم کو ہرا کر فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا

بقیہ نمبر 16

ہوئے جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مہتمم حافظ عبدالحمید عامر نے اپنے ایک خصوصی اور تہنیتی بیان میں کہا کہ خالد بن عبدالجلیل کی یہ کامیابی جامعہ کے اساتذہ کی شبانہ روز محنت اور والدین کی مخلصانہ دعاؤں کا ثمر ہے، میں اس ہونہار طالب علم، ان کے شفیق اساتذہ اور محترم والدین کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ حافظ عبدالحمید عامر نے ڈپٹی کمشنر میر رضا اوزگن اور حکومت پنجاب کی اس خوبصورت کاوش کو سراہتے ہوئے مزید کہا کہ سرکاری سطح پر ایسے مقابلہ جات کا انعقاد لائق صد تحسین اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان روحانی محافل کی بدولت معاشرے میں، بالخصوص نئی نسل کے دلوں میں قرآن مجید سے محبت، لگاؤ اور تلاوت کا ذوق و شوق پروان چڑھے گا۔

بقیہ نمبر 17

نے 529، علیشا راشد نے 528، ایمان اعجاز، اقرا شکیل اور محمد فائق ظفر نے 524، جبکہ محمد ہارون علی مرزا نے 523 نمبر حاصل کیے، اسی طرح حلیمہ توقیر نے 522، محمد عمر اور ردا زینب نے 519، صریم شیراز نے 517، عمیمہ حق نے 516، شیزا صدیق نے 515، منیب حسن نے 514، جبکہ مہرین لہراسب، زہرا جنت اور صفا یاسر نے 513 نمبر حاصل کیے، ایرج کائنات، فاطمہ بی بی اور زارا فاطمہ نے 512، منابل کرن نے 511، جبکہ ایمان رجب، ایشا نور، حسنین علی خان اور سعد راشد نے 510 نمبر حاصل کیے۔ بادیہ ندیم، آمنہ بدر اور ماہ نور یوسف نے 509، محمد ریز خرم نے 508، محمد علی حیدر اور محمد فواد ندیم نے 507، جبکہ زیبا ایمان نے 506 نمبر حاصل کیے، صباح نورین نے 506، ہادیہ ایمان نے 505، محمد ادیان ادریس اور آمنہ محراب نے 504، عائشہ عامر اور نازش نعیم نے 503، جبکہ عروج افضل، آمنہ حافظ، دعا احمد، حجاب زہرہ اور منابل مریم نے 502 نمبر حاصل کیے۔

تصور حسین نے 501، جبکہ احمد رحیم، خدیجہ الکبریٰ، عائشہ نور اور نور العین نے 500 نمبر حاصل کیے، پرنسپل پنجاب کالجز گوجرخان شاہجہاں اکبر نے کہا ہے کہ طلبہ و طالبات کی یہ کامیابی ان کی مسلسل محنت، اساتذہ کی لگن اور والدین کے تعاون کا نتیجہ ہے۔ تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات ادارے کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کالج انتظامیہ طلبہ کو معیاری تعلیم اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے تاکہ وہ مستقبل میں بھی اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے کامیابیوں کے نئے ریکارڈ قائم کر سکیں، عوامی، تعلیمی اور سماجی حلقوں نے پنجاب کالجز گوجرخان کے طلبہ و طالبات کی شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں میں معیاری تعلیم اور محنت پر مبنی ماحول نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کی نمایاں کامیابیاں نہ صرف ان کے والدین بلکہ پورے علاقے کے لیے باعثِ مسرت اور فخر ہیں، عوامی حلقوں نے اساتذہ کی محنت اور والدین کی رہنمائی کو بھی سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ پنجاب کالجز گوجرخان آئندہ بھی تعلیمی میدان میں اپنی مثبت روایات برقرار رکھتے ہوئے علاقے کے طلبہ و طالبات کو اعلیٰ تعلیمی کامیابیاں حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتا رہے گا

بقیہ نمبر 18

والی متعدد شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو فوری احکامات جاری کیے گئے جبکہ پیچیدہ او رزیر التوا مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کے لیے متعلقہ محکموں کے سپرد کر دیا گیا اسسٹنٹ کمشنر نے میڈیا اور عوامی نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو بلا تاخیر اور ان کے اپنے علاقے میں مسائل کا حل فراہم کرنا ہے انہوں نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی غفلت نہ برتیں اور شہریوں کو آسانی فراہم کریں مقامی لوگوں نے انتظامیہ کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے موقع پر مسائل کے حل پر اطمینان کا اظہار کیا بعد ازاں اے سی نوشہرہ نے گورنمنٹ گرلز سکول کا بھی دورہ کیا۔

بقیہ نمبر 19

اوز اور ایس ایچ اوز نے اپنے اپنے علاقوں کی مساجد میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا، جس میں علاقہ معززین اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے اپنے مسائل بیان کیے اور علاقائی بہتری کے لیے تجاویز پیش کیں۔ کھلی کچہریوں کے دوران پولیس افسران نے شہریوں کے مسائل اور شکایات تفصیل سے سنیں اور حل طلب مسائل کے فوری ازالے کے لیے موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ضروری احکامات جاری کیے۔ شہریوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز پر عمل درآمد یقینی بنانے کی بھی یقین دہانی کروائی گئی۔ اس موقع پر پولیس افسران نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی اسلام آباد کی ہدایات پر عوامی شکایات اور علاقائی مسائل کے فوری حل کے لیے کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ تمام افسران کو اپنے اپنے علاقوں میں شہریوں کے ساتھ براہ راست رابطہ برقرار رکھنے اور ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد پولیس شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور خدمت کے لیے دن رات مصروفِ عمل ہے۔ شہریوں کی جانب سے نشاندہی کیے گئے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، جبکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر حکمت عملی کے تحت کارروائیاں جاری ہیں اور جرائم کی روک تھام کے لیے مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ پولیس افسران نے کہا کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد پولیس اور عوام کے درمیان رابطوں کو مضبوط بنانا، باہمی اعتماد کو فروغ دینا اور شہریوں کو درپیش مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا ہے۔ اس موقع پر علاقہ معززین نے کھلی کچہریوں کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے آئی جی اسلام آباد کی اس عوام دوست کاوش کو سراہا۔

بقیہ نمبر 20

ہو رہی ہے۔ پہلے بازرتین سے چار روز میں پہنچتے تھے جبکہ اب انہیں منزل تک پہنچنے میں 10 سے 12 روز لگ رہے ہیں جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض عناصر من مانی قیمتوں پر گیس فروخت کر رہے ہیں۔ ایل پی جی امپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین شیخ مکرم وحید کا کہنا ہے کہ سکیورٹی اور سپلائی متاثر ہونے کے خدشات سے حکومت کو کئی ماہ سے آگاہ کیا جا رہا ہے، اوگرا حکام سے مذاکرات اور تحریری طور پر بھی مسائل کی نشاندہی کی گئی تاہم تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی، حکومت سے مطالبہ ہے کہ ایل پی جی کی ترسیل کے لیے مکمل سکیورٹی فراہم کی جائے۔ دوسری جانب ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن نے بھی اوگرا اور سول ڈیفنس کے چھاپوں کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے دو روزہ علامتی ہڑتال کے ذریعے حکومت کو اپنے تحفظات سے آگاہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ پلانٹ مالکان کے خلاف کارروائی کی جائے، دکانداروں کو مہنگی گیس ملے گی تو وہ سستی کیسے فروخت کر سکتے ہیں، ایک طرف جرمانے کیے جا رہے ہیں تو دوسری جانب ایل پی جی پمپس بھی اٹھا لیے جاتے ہیں۔ ادھر ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے نے رکشہ ڈرائیوروں کی مشکلات بھی بڑھا دی ہیں۔ رکشہ ڈرائیور عدنان سمیع خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اب اتنے پیسے بھی نہیں ہوتے کہ پورا ایک کلو ایل پی جی ڈلوا سکیں، کبھی 200 تو کبھی 300 روپے کی گیس ڈلوانا پڑتی ہے، ساری کمائی گیس پر خرچ ہو جاتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹریفک پولیس روزانہ ہزاروں روپے کے چالان کر رہی ہے، دو وقت کی روٹی پوری کرنا مشکل ہو گیا ہے، صبح ناشتے کے بغیر گھر سے نکلتے ہیں اور اب فاقوں کی نوبت آ گئی ہے۔ سواری ملتی نہیں اور اگر مل جائے تو کرایہ بھی پورا نہیں دیتی۔ ایل پی جی مہنگی ہونے سے دیگر اشیا کی قیمتیں بھی بڑھ گئی ہیں۔

بقیہ نمبر 21

گوجرخان پولیس نے گرفتار کیا جبکہ شیخ ناصر ایوب کو گرفتار کیا جانا تھا پولیس نے موقف اختیار کیا کہ گرفتار شہزادہ جو چرس فروخت کرتا تھا وہ ناصر کی تھی شہزادہ کے قبضہ سے 1660 گرام چرس برآمد کی گئی تھی مقدمہ میں انسدادِ منشیات ایکٹ کی دفعات 9(1)3C اور 15 درج ہیں ایڈیشنل سیشن جج گوجرخان باسط علیم نے 30 اکتوبر 2026ء کو ملزم ناصر ایوب شیخ کی ضمانت قبل از گرفتاری کنفرم کرنے کا فیصلہ سنایا، جس کے نتیجے میں ملزم کی گرفتاری سے قبل ضمانت منظور ہو گئی۔

بقیہ نمبر 22

عوامی حلقوں کا فوری کاروائی کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق مانسہرہ شہر سمیت بعض کئی دیگر علاقوں میں بھی گٹکا ماوا اور چھالیہ کی مبینہ طور پر نہ صرف کھلے عام فروخت نے شہریوں کو کرب میں مبتلا کر دیا بلکہ مانسہرہ شہر اب منی کراچی میں تبدیل ہونے لگا ہے ذرائع کے مطابق شہر کے مختلف بازاروں شاپنگ مالز پلازوں مارکیٹس ہوٹلز دفاترز کے علاوہ گاڑیوں میں بھی گٹکا چھالیہ اور ماوہ کا کھلا استعمال دھڑلے سے جاری ہے جو عام شہریوں سمیت نئی نسل کیلئے بھی جسمانی بیماریوں خصوصاً دانت منہ اور مسوڑوں کی بیماری کی علامت ہے ذرائع کے مطابق شہر کے مختلف بازاروں سمیت مختلف مقامات ہر گلی محلوں میں قائم بعض کریانہ سٹور کی دکانوں پر بھی مذکورہ اشیاء کی فروخت کی شکایات شدت سے آنے لگی ہیں جبکہ بالخصوص لاری اڈہ اور بازار چوک سمیت مختلف مصروف مقامات پر ماوا فروخت کرنے والوں کی موجودگی نے متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالات اٹھا دیئے ہیں اس حوالے سے شہری و عوامی سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ گٹکا ماوا اور دیگر مضر صحت اشیاء نوجوان نسل کی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں اس لیے ان کی فروخت کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات ناگزیر ہیں تاہم شہر کے مصروف مقامات پر اس کاروبار کا جاری رہنا اور اس کے خلاف موثر کاروائی نظر نہ آنا انتظامیہ، پولیس اور ایکسائز سمیت متعلقہ اداروں کے لیے نہ صرف سوالیہ نشان ہے بلکہ اس سدباب بھی ضروری ہے عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر بھر میں گٹکا، ماوا اور دیگر مضرِ صحت اشیاء کی فروخت سے متعلق شکایات کی غیر جانبدارانہ چھان بین کی جائے اور جہاں قانون کی خلاف ورزی ثابت ہو وہاں بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے شہریوں نے لاری اڈہ سمیت مختلف بازاروں چوک چوراہوں اور دیگر علاقوں میں خصوصی چیکنگ مہم شروع کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے تاکہ نوجوان نسل کو مضر صحت اشیاء کے استعمال و تباہی سے محفوظ رکھا جا سکے

بقیہ نمبر 23

مبشر اقبال، مشیر برائے وزیراعظم طلحہ برکی، پولیٹیکل کوآرڈینیٹر وزیراعظم و ممبر پبلک افیئرز یونٹ سید توصیف شاہ، سی ای او آئیسکو چوہدری خالد، چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز طاہر مسعود، ایڈیشنل سیکرٹری پاور ڈویژن خالد اور وحید خان سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ طیب بشیر قریشی کی تقرری کو ان کی جماعتی خدمات اور قیادت کے اعتماد کا مظہر قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ تقرری کی خبر پر مسلم لیگ ن کے کارکنوں اور سیاسی و سماجی شخصیات کی جانب سے مبارکباد اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا

بقیہ نمبر 24

میں غیر متعدی بیماریوں (NCDs) میں تشویشناک اضافے کی روک تھام کے لیے غیر صحت بخش الٹرا پروسیسڈ غذائی مصنوعات پر فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWLs) کو لازمی قرار دینے کی مہم میں شامل کرنا تھا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے پناہ کے جنرل سیکرٹری ثناء اللہ گھمن نے ذیابیطس، موٹاپے، امراضِ قلب اور دیگر غیر متعدی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ پر روشنی ڈالی، جو پاکستان میں تقریباً 60 فیصد اموات کا سبب بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائی کی زیادہ مقدار رکھنے والی الٹرا پروسیسڈ غذاؤں کا ضرورت سے زیادہ استعمال صحت عامہ کے اس سنگین بحران میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے چلی، میکسیکو اور دیگر ممالک کی کامیاب مثالیں پیش کیں، جہاں غذائی مصنوعات کے پیکٹ کے سامنے انتباہی لیبل لگانے کی پالیسیاں متعارف کرائی جا چکی ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کو لازمی قرار دینے کے لیے قانون سازی اور قواعد و ضوابط کے نفاذ میں مزید تاخیر نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کا یہ بنیادی حق ہے کہ وہ جان سکیں کہ وہ کیا کھا رہے ہیں۔ واضح انتباہی لیبلز خاندانوں کو باخبر غذائی انتخاب کرنے اور آنے والی نسلوں کو قابلِ انسداد بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ پناہ کے ایگزیکٹو ممبر عبدالحفیظ نے صحتِ عامہ سے متعلق اصلاحات کو آگے بڑھانے میں نوجوانوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا، یونیورسٹی پلیٹ فارمز اور کمیونٹی کی سطح پر آگاہی پھیلا کر تبدیلی کے سفیر بنیں اور فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کو لازمی قرار دینے کے لیے پناہ کی آگاہی و وکالتی مہم میں بھرپور حصہ لیں۔ اقراء یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ ماریہ نے صحت عامہ کو درپیش سنگین مسائل سے نمٹنے کے لیے تعلیمی اداروں کو شامل کرنے کی پناہ کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے طلبہ کو علم و آگاہی کے ذریعے بااختیار بنانے اور صحت مند طرزِ زندگی کے فروغ کے لیے اقدامات میں ان کی فعال شرکت کی اہمیت پر زور دیا۔ سیشن کے دوران طلبہ نے پریزنٹیشنز، معلوماتی کوئز اور تبادلہ خیال میں بھرپور جوش و خروش سے حصہ لیا، جو صحت مند غذائی انتخاب اور صارفین کے حقوق کے حوالے سے نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا مظہر تھا۔ پناہ نے پاکستان میں فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کو لازمی قرار دینے کے لیے فوری قانون سازی اور اس کے موثر نفاذ کے مطالبے کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایک صحت مند قوم کی تشکیل کے لیے باخبر صارفین اور بااختیار نوجوانوں کا کردار نہایت اہم ہے

بقیہ نمبر 25

ڈویژن کے ڈپٹی کمشنرز، محکمہ زراعت کے ڈائریکٹر جنرلز، متعلقہ افسران، کاشتکاروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے گندم کی مجوزہ قیمت 4500 روپے فی من مقرر کی ہے، جبکہ رواں سیزن کے دوران صوبہ پنجاب میں گندم کی کاشت کا ہدف ایک کروڑ 65 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح راولپنڈی ڈویژن کے لیے 16 لاکھ ایکڑ پر گندم کی کاشت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ فارمیشنز کو مقررہ اہداف سے بھی زائد رقبے پر گندم کی کاشت یقینی بنانے کے لیے خصوصی ٹاسک سونپ دیے گئے ہیں۔ وزیر زراعت نے کہا کہ گندم ملکی غذائی تحفظ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے اور موجودہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں گندم کی کاشت کاشتکاروں کے لیے ایک منافع بخش عمل بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تصدیق شدہ بیج کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے 32 کروڑ روپے کی سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ پنجاب سیڈ کارپوریشن کا تصدیق شدہ بیج 800 روپے فی بیگ سبسڈی کے بعد 7 ہزار روپے میں دستیاب ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 50 لاکھ ایکڑ رقبے کے لیے ڈی اے پی کھاد کی خریداری پر 17 ارب روپے کا اضافی بلاسود قرض فراہم کیا جا رہا ہے۔ کسان کارڈ کے ذریعے کاشتکاروں کو فی ایکڑ 3500 روپے اضافی بلاسود قرض کی سہولت بھی دی جا رہی ہے، جس سے تقریباً 10 لاکھ کاشتکار مستفید ہوں گے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب شکیل احمد میاں نے اجلاس کو بتایا کہ خطہ پوٹھوہار میں ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پلان پر عمل درآمد جاری ہے۔ فیلڈ فارمیشنز کے ذریعے گندم کی کاشت کے لیے جاری مہم کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گندم کی کاشت کے مقررہ اہداف کے حصول کے لیے ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کا فعال اور عملی تعاون ناگزیر ہے۔

بقیہ نمبر 26

قاری حضرات نے قرآت کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے خوب داد تحسین سمیٹی۔ تقریب کے موقع پر ڈائریکٹر جنرل کیریئر گروپ آف انسٹیٹیوشنز پروفیسر محمد عامر، پرنسپل ائی سی سی کالج سیکشن کیانی روڈ بہارہ کہو محمد عدنان عباسی، سی ای او شایان برادرز بکس اینڈ یونیفارم ناصر عباسی اور میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے سینکڑوں طلباء شریک تھے۔ تقریب میں مصر سے خاص طور آئے ہوئے قاری حضرات شیخ القاری عمر سلیم، قاری المناوی، اور قاری محمد انس شاہ بخاری نے مصری لب و لہجہ میں قرآن مجید کی قرآت سے تقریب کے دلوں کو منور کیا۔ تقریب کے ڈائریکٹر جنرل کیریئر گروپ آف انسٹیٹیوشنز محمد عامر نے اپنے ادارتی پالیسی بیان میں کہا کہ قرآن مجید اللہ کا آفاقی پیغام ہے۔ جس میں پوری دنیا کے ہر مذہب، فرقہ اور خاندان سے تعلق رکھنے والے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اسلام آباد کیریئر کالج اللہ کے نظام اور پیغام سے روشنی لے کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ آئی سی سی کا ہدف ملک میں 100 برانچز کھولنے کا ہے۔ جس پر اللہ کی مدد، لوگوں کی شمولیت، اور حمایت سے برق رفتاری سے عمل جاری ہے۔ جنوری 2027 میں اسلام اباد کیریئر کالج کی چار برانچز آئی سی سی بنی گالا، آئی سی سی چاکرہ راولپنڈی، آئی سی سی جھنگی سیداں اسلام آباد اور آئی سی سی غوری ٹاؤن فیز فور کا افتتاح کریں گے۔ دسمبر جنوری میں اسمال میٹرک کی آئی سی سی ورچوئل پراجیکٹ کا اغاز کریں گے۔ جس میں ملک کے دور دراز اور دور افتادہ علاقوں سمیت دنیا بھر کے ممالک زیور تعلیم سے آراستہ ہونگے۔ پاکستان میں مردان، لاہور اور چکوال میں اسلام آباد کیریئر کالج کی چھ چھ برانچز پر مشتمل کلسٹر قائم کرنے کا لائحہ عمل اور منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 27

کے زیر اہتمام کیپیٹل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (CUST) اسلام آباد کے شعبہ مینجمنٹ سائنسز میں ڈیجیٹل دنیا میں انسانی حقوق کے موضوع پر ایک خصوصی آگاہی سیشن منعقد کیا گیا۔ سیشن کا مقصد ڈیجیٹل دور میں بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا، بالخصوص آن لائن پرائیویسی، آزادی اظہار، ڈیجیٹل تحفظ، ٹیکنالوجی کے ذمہ دارانہ استعمال، آن لائن ہراسانی اور سائبر کرائم کی روک تھام کے حوالے سے طلبہ میں شعور بیدار کرنا تھا۔ HRFL کی جانب سے شرکت کرنے والے وفد میں ایڈووکیٹ رابن داؤد، صدر HRFL، ایڈووکیٹ جویریا مبرین، ایڈووکیٹ مصباح اعوان، ایڈووکیٹ مدثر اقبال اور ایڈووکیٹ چوہدری ایاز شامل تھے۔ مقررین نے ڈیجیٹل دنیا میں انسانی حقوق کو درپیش نئے چیلنجز پر روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ نوجوان نسل میں انسانی حقوق سے متعلق آگاہی، ڈیجیٹل ذمہ داری اور قانونی شعور کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تقریب کے دوران CUST یونیورسٹی کی جانب سے ایڈووکیٹ رابن داؤد، صدر HRFL، کو ان کی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ آف آنر پیش کیا گیا، جبکہ HRFL کی ٹیم کے دیگر شرکا کو انسانی حقوق کے فروغ اور خدمات کے اعتراف میں تعریفی اسناد (Certificates of Appreciation) سے نوازا گیا۔ ہیومن رائٹس فیلوشپ آف لائرز نے شعبہ مینجمنٹ سائنسز، CUST اسلام آباد کی انتظامیہ کے تعاون اور میزبانی کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ادارہ تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر انسانی حقوق کی تعلیم، قانونی آگاہی، سماجی شمولیت اور ایک ذمہ دار معاشرے کے قیام کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا

بقیہ نمبر 28

کو عمارت کے مالک کے طور پر نوٹس جاری کیا ہے جبکہ 18 مارچ 2019 کو بھی مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ سے تجاوزات ہٹانے کا حکم دیا گیا تھا۔ سی ڈی اے کے نوٹس پر ردعمل دیتے ہوئے مولانا فضل الرحمان کے بیٹے مولانا اسجد محمود نے کہا کہ پشاور میں کور کمانڈر کے سامنے تجاوزات کی نشاندہی کی تو انتقامی کارروائیاں شروع کر دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جب نشاندہی کا کوئی جواب نہ ملا تو مخالفین اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں۔ نوٹس کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی گارڈ کا کیبن ہٹانے، جنریٹر منتقل کرنے اور اضافی کچن کی تعمیر پر بھی اعتراضات کیے گئے ہیں، ملک کے تمام ادارے ایک شخص کے انتقامی جذبات کی تسکین کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ مولانا اسجد محمود نے کہا کہ سیاسی اختلافات کو ذاتی انتقام میں تبدیل کرنا قابل تشویش ہے، قوم اور جمعیت کے کارکنان حالات سے باخبر اور بیدار رہیں۔

بقیہ نمبر 29

طلال چوہدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان سے کسی کی ذاتی لڑائی نہیں، ہم ریاست، مسلح افواج اور شہدا کے ساتھ ہیں۔ سیاست کا معیار اتنا نہیں گرانا چاہیے کہ شہادتوں کو متنازع بنا دیں۔ شہادت کو زیر بحث لا کر سیاست کریں تو مطلب سیاست تو ختم ہوگئی

بقیہ نمبر 30

مفصل اور مدلل جوابات دیئے۔ طلبہ نے پاک فوج کے شانہ بشانہ رہنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں دہشتگردی کے خاتمے اور سکیورٹی کے حوالے سے پاک فوج کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، اس نشست میں ہمیں سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال اور پراپیگنڈا اور فیک کے اصل حقائق سے آگاہ کیا گیا ہے

بقیہ نمبر 31

کو سراہتے ہوئے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی خدمات کا اعتراف کیا۔ دریں اثنا وزیراعظم شہباز شریف سے سنگاپور کے وزیر برائے نے اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری اور مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وزیراعظم شہباز شریف نے سنگاپور کے ساتھ دیرینہ دوستانہ تعلقات مزید مستحکم کرنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال پاکستان اور سنگاپور سفارتی تعلقات کے قیام کی 60 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے سنگاپور کی اقتصادی تبدیلی، جدت اور ترقی کے شعبوں میں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان سنگاپور کے ساتھ دوطرفہ اور آسیان (ASEAN) سمیت کثیر الجہتی فورمز پر شراکت داری کو اہمیت دیتا ہے۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے اور ترجیحی شعبوں میں تعاون وسعت دینے کے طریقوں پر غور کیا۔ ان شعبوں میں ڈیجیٹل اکانومی، فن ٹیک، انفراسٹرکچر کی ترقی، لاجسٹکس، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار اور سروسز کا شعبہ شامل ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی مفاد پر مبنی اقتصادی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے اور عوامی سطح پر روابط بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا گیا، جبکہ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ اور کثیر الجہتی فورمز پر مسلسل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نمبر 32

پی کا شکار ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ملک میں ایک کروڑ 29 لاکھ افراد ہیپاٹائٹس بی یا سی میں مبتلا ہیں جبکہ ہر سال تقریباً 48 ہزار افراد اس مرض کے باعث جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔ وزارت قومی صحت کی رپورٹ میں مزید انکشاف کیا گیا ہے کہ سال 2024 کے دوران پاکستان میں ہیپاٹائٹس سی کے 88 ہزار سے زائد نئے کیسز سامنے آئے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان ہیپاٹائٹس سے ہونے والی اموات کے حوالے سے بھی دنیا کے دس سرفہرست ممالک میں شامل ہے۔

بقیہ نمبر 33

صوبے کی ترقی کے لئے ہمارے ساتھ آگے آئیں۔۔ پشاور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ثمر بلور نے کہا کہ مولانا میں جو غصہ پایا جا رہا ہے وہ انتہائی عجیب ہے، مولانا کا غصہ ان کا پی ڈی ایم کے دور میں کرپشن میں ملوث لوگوں کا ہے، جھنجلاہٹ اس لئے ہے کہ مولانا کے ساتھ ملاقات اور مشورے کوئی نہیں لے رہا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان اور جے یو آئی کی طرف سے عجیب باتیں ہو رہی ہیں، مولانا صاحب صوبے کی ترقی کے لئے ہمارے ساتھ آگے آئیں۔ ثمر بلور نے کہا کہ سہیل آفریدی ابھی بھی محفوظ کسٹڈی میں ہیں لیکن یہ پتہ نہیں کہ پشاور میں ہیں یا باہر ہیں، ان کے خلاف چارج شیٹ ہوگی اس حوالے سے دیکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اربوں روپے کی کرپشن ہے اور مختلف پراجیکٹ میں بے ضابطگیاں ہوگئیں ہیں، سہیل آفریدی نے مختلف اضلاع میں غیر قانونی ٹھیکے دیئے۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی کے بھائی اور کزن نے مختلف پراجیکٹ میں کرپشن کی ہے، سہیل آفریدی ریڈیو پاکستان اور دیگر معاملات میں بھی ملوث ہیں۔ ثمر بلور کا کہنا تھا کہ سانحہ دیر کالونی میں جو افسوسناک واقعہ ہوا اس حوالے سے کمیٹی بنائی گئی، واقعے کی انکوائری رپورٹ جلد منظر عام پر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں اور مدرسوں میں عمارتوں کی مرمت کیلئے اقدامات جاری ہیں، بچوں کی پڑھائی میں خلل نہ ہو اس لیے فری پیریڈ میں ان بلڈنگز کی مرمت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ صحت کارڈ کے اوپر ریویو شروع کر دیا گیا ہے، اسے بند یا منسوخ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں، ایم ٹی آئی کی ایڈمنسٹریشن کی ریویو لئے جا رہے ہیں، جو لوگ اس بورڈ میں بیٹھے ہوئے ہیں ان لوگوں کی مانیٹرنگ کی جا رہی ہے

بقیہ نمبر 34

سے نشانہ بنانے کی کوشش کی، بروقت ردعمل میں پانچوں ڈرون ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کر دیئے گئے، کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ سیکیورٹی فورسز بلوچستان سے دہشت گردی کی لعنت کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں۔ خیبر پختونخوا کے علاقوں لکی مروت اور باجوڑ میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے 2 پولیس اہلکار شہید ہو گئے جبکہ پولیس کی جوابی کارروائی میں دونوں مسلح افراد ہلاک کر دیئے گئے۔ پولیس کے مطابق ضلع باجوڑ میں تھانہ برنگ کی سیلئی پٹی پولیس پوسٹ پر نامعلوم افراد کے حملے میں ایک پولیس اہلکار شہید ہو گیا۔ پولیس کے مطابق اہلکار دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوا۔ پولیس کے مطابق سیلئی پٹی پولیس پوسٹ پر رات گئے نامعلوم افراد نے حملہ کیا۔ حملے کے دوران پولیس اہلکار خائستہ مین سید دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گیا۔

بقیہ نمبر 35

کے مطابق ٹورنامنٹ میں 40 لیگ میچز اور چار پلے آف مقابلے شامل ہوں گے۔ تمام آٹھ فرنچائزز کے لیے براہ راست کھلاڑیوں کی سائننگ کا مرحلہ 23 اکتوبر سے شروع ہو چکا ہے جو 23 نومبر 2026 تک جاری رہے گا ہر فرنچائز کو ایک ایسے نمایاں کھلاڑی کو براہ راست سائن کرنے کی اجازت ہوگی جو پی ایس ایل کے دسویں اور گیارہویں ایڈیشن میں شریک نہ رہا ہو کھلاڑیوں کی منتقلی اور ٹیموں کی تشکیل کے عمل کے تحت 23 جنوری 2027 کو پلیئرز آکشن منعقد ہوگی جبکہ فرنچائزز کے درمیان پلیئرز ریٹینشن پری آکشن ٹریڈ ونڈو نیلامی کے قواعد اور کھیلنے کی شرائط کو حتمی شکل دینے کے لیے آئندہ ہفتے ایک خصوصی ورکشاپ بھی منعقد کی جائے گی

بقیہ نمبر 36

جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو شوکت حسین اسلامیہ کنڈرگارٹن سکول، دولت گیٹ ملتان میں انجمن اسلامیہ کے صدر مخدوم سید عمران احسن گیلانی اور سیکرٹری جنرل مخدوم سید عامر گیلانی کی جانب سے اپنے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قیام پاکستان سے قبل جب مسلمانوں کو ہندوؤں کے سکولوں میں داخلہ نہیں ملتا تھا تو مخدوم سید صدرالدین گیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے انجمن اسلامیہ کی بنیاد رکھی اور مسلمانوں کے لیے پہلا تعلیمی ادارہ قائم کیا۔ انہوں نے کہا کہ گیلانی خاندان کو اس بات پر فخر ہے کہ ہمارے اکابرین نے ملتان میں علم کے جو چراغ روشن کیے تھے وہ آج بھی روشن ہیں اور نئی نسل کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کر رہے ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں نے سینیٹ کے اجلاس میں جشنِ عید میلاد النبی سرکاری سطح پر منانے اور انجمن اسلامیہ کی صد سالہ تقریبات سرکاری سطح پر منعقد کرنے کا اعلان کیا تھا، جس پر الحمدللہ عمل درآمد جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان شاء اللہ انجمن اسلامیہ کے موجودہ تعلیمی اداروں کو مزید وسعت دی جائے گی اور فروغِ تعلیم کے لیے نئے تعلیمی ادارے بھی قائم کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 37

رکاوٹ بنا تو روس وہ یورینیم اپنے پاس رکھنے کو تیار ہے۔ ترجمان کریملین کے مطابق اگر درخواست کی گئی تو روس ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی کرانے کو تیار ہے۔

بقیہ نمبر 38

کے سوال پر وزارت داخلہ نے تحریری جواب میں بتایا کہ پاسپورٹ فیس کی مد میں سال دو ہزار اکیس بائیس میں 21 ارب 61 کروڑ 80 لاکھ روپے اور دو ہزار بائیس تیئیس میں 34 ارب 49 کروڑ 50 لاکھ روپے وصول ہوئے۔ اسی طرح، سال دو ہزار تیئیس چوبیس میں 50 ارب 90 کروڑ 60 لاکھ، دو ہزار چوبیس پچیس میں 64 ارب 39 کروڑ 20 لاکھ روپے اور دو ہزار پچیس چھبیس میں 48 ارب 52 کروڑ روپے قومی خزانے میں جمع ہوئے

بقیہ نمبر 39

کے خلاف ایک کامیابی حاصل کر کے سب سے پہلے فائنل میں پہنچنے کا اعزاز حاصل کر چکی ہے۔ قومی ٹیم ہوم گراؤنڈ پر پہلی مرتبہ سہ فریقی ون ڈے سیریز کا ٹائٹل اپنے نام کرنے کے لیے میدان میں اترے گی پاکستان میں منعقد ہونے والی یہ چوتھی سہ فریقی ون ڈے سیریز ہے اس سے قبل 1994 میں آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ 2004 میں سری لنکا اور زمبابوے جبکہ 2025 میں نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کی ٹیموں نے پاکستان میں سہ فریقی سیریز میں حصہ لیا تھا

بقیہ نمبر 40

2 پیسے فی یونٹ رہی جبکہ ستمبر کے دوران بجلی کی اوسط فیول لاگت کا تخمینہ 7 روپے 46 پیسے لگایا گیا تھا۔ پی پی اے کے مطابق ستمبر کے دوران بجلی کی پیداوار پر کل لاگت 127 ارب 87 کروڑ روپے رہی، مقامی کوئلے سے 7 ارب 95 کروڑ، درآمدی کوئلے سے 37 ارب 14 کروڑ روپے کی بجلی بنائی گئی، اس کے علاوہ ڈیزل سے 13 ارب 26 کروڑ روپے، فرنس آئل سے 11 ارب 81 کروڑ روپے اور مقامی گیس سے 13 ارب 89 کروڑ روپے کی بجلی بنائی گئی

بقیہ نمبر 41

عرف مہروان نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے فتنہ الہندوستان (کالعدم بی ایل اے) کے دہشت گرد ثابت عرف کماندان سے رابطہ ہوا اور سیکیورٹی فورسز پر حملوں کے لیے دہشت گرد تنظیم کی سہولت کاری کرتے رہے۔

بقیہ نمبر 42

3 فیملی ممبران کے ہمراہ جمعہ کو پارلیمنٹ ہاؤس کا دورہ کیا۔ سینیٹ سیکرٹریٹ کے حکام نے وفد کو پارلیمنٹ ہاؤس آمد پر خوش آمدید کہا۔ وفد کو سینیٹ میوزیم کا دورہ کرایا گیا جہاں وفد کو سینیٹ حکام کی جانب سے بریفنگ میں ایوان بالا کے آئینی ڈھانچے، قانون سازی کے طریقہ کار، سینیٹ کے فرائض، اراکین کے انتخاب کے نظام اور قائمہ کمیٹیوں کے کردار سے متعلق تفصیلی آگاہی فراہم کی۔ وفد کو آگاہ کیا گیا کہ سینیٹ وفاقی اکائیوں کے درمیان توازن اور ہم آہنگی کی علامت کے طور پر کام کرتا ہے اور قومی سطح پر عوامی مسائل کے حل میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ وفد کو پاکستان کے پارلیمانی نظام، قانون سازی کے مختلف مراحل اور سینیٹ کے آئینی اختیارات کے حوالے سے بھی جامع معلومات دی گئیں۔ اس موقع پر طلباء و طالبات کو سینیٹ میوزیم میں ایوان بالا کی تاریخ پر مبنی ایک معلوماتی دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ وفد نے سینیٹ میوزیم میں نامور قومی شخصیات کے مجسمے اور تاریخی تصاویر میں بھی دلچسپی کا اظہار کیا۔

بعد ازاں وفد نے سینیٹ ہال کا دورہ کیا اور جاری اجلاس کی کارروائی کا مشاہدہ کیا، جہاں سینیٹ حکام نے وفد کو پارلیمانی روایات اور ایوان کے نظم و ضبط سے متعلق مزید رہنمائی فراہم کی۔

وفد کو گلی دستور کا بھی دورہ کرایا گیا جہاں پاکستان کی پارلیمانی تاریخ اور جمہوری ارتقاء سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

دورے کے اختتام پر وفد کے اراکین نے جمہوری اقدار کے فروغ، پارلیمانی شفافیت اور ادارہ جاتی مضبوطی کے لیے سینیٹ سیکرٹریٹ کی خدمات کو سراہا۔ طلبا اور اساتذہ نے اس مطالعاتی دورے کو نہایت بامقصد اور معلومات افزا قرار دیتے ہوئے سینیٹ سیکرٹریٹ کی جانب سے فراہم کی گئی معاونت اور رہنمائی پر اظہار تشکر کیا۔

بقیہ نمبر 43

کہنا ہے کہ انہوں نے یہ تجویز تہران میں ہونے والے ایک اجتماع کے دوران پیش کی، جہاں موجود افراد نے اس کی حمایت میں ردعمل دیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق محمود نبویان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں بتایا کہ انہوں نے اجتماع کے دوران ایران کی جوہری پالیسی پر نظرثانی اور ایٹمی ہتھیار تیار کرنے کی اجازت دینے کا معاملہ اٹھایا تھا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران کے متعدد ارکان پارلیمنٹ کی جانب سے ملک کے دیرینہ مقف پر نظرثانی کے مطالبات سامنے آ رہے ہیں۔ ایران طویل عرصے سے یہ مقف اختیار کرتا رہا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے اور وہ جوہری ہتھیار تیار کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ ایران کے سابق سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے جوہری ہتھیاروں کی تیاری کے خلاف مذہبی فتویٰ جاری کیا تھا، جسے تہران اپنے جوہری مقف کی بنیاد قرار دیتا رہا ہے۔ ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے ستمبر میں الجزیرہ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا تھا کہ ایران اب بھی اس مذہبی فیصلے کا پابند ہے اور اس کی جوہری پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ تاہم انہوں نے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہم نہیں جانتے کہ آگے کیا ہوگا۔

بقیہ نمبر 44

کلب کے فنانس سیکرٹری عابد عباسی سمیت صحافیوں، سیاسی وسماجی تنظیموں کے کارکنوں، سول سوسائٹی کے نمائندوں، عزیز و اقارب اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لیے دعائے مغفرت کی۔ مرحوم کے انتقال پر اہل خانہ اور عزیز و اقارب سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ نمبر 45

سے براہ راست اسلام آباد پہنچے گا، جبکہ یکم نومبر کو بھی جدید طیارہ برمنگھم سے براہ راست لاہور لینڈ کرے گا۔ طیارے میں دوران پرواز جدید تفریحی نظام بھی فعال کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب برمنگھم کے لیے یکم دسمبر سے ہفتہ وار 3 براہِ راست پروازیں شروع کرنے کا منصوبہ ہے، جس سے برطانیہ میں مقیم پاکستانیوں اور دیگر مسافروں کو سفری سہولت حاصل ہوگی۔ ذرائع کے مطابق چھ سالہ پابندیوں کے بعد پی آئی اے کے برطانیہ کیلئے فضائی آپریشن کو وسعت دی جا رہی ہے۔ اسلام آباد سے ہفتہ وار 5 اور لاہور سے 2 پروازوں کے ذریعے فضائی رابطے کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ پی آئی اے میں جدید طیاروں کی شمولیت اور پروازوں میں اضافے کو قومی ایئرلائن کی بحالی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 46

فیول پرائس ایڈجسٹ 2 سے 3 گنا بڑھنے کا خدشہ ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایل این جی، کوئلے اور دیگر فیول کی قیمتیں بجلی پیداواری لاگت کو مہنگا ترین بنا رہی ہیں جب کہ سردیوں میں پاور پلانٹس کو مقامی گیس سپلائی بھی بڑا مسئلہ ہوگا، سردیوں میں مقامی گیس سپلائی گھریلو صارفین کے لیے بھی ناکافی ہوتی ہے جس کے سبب سردیوں میں پن بجلی کی بہت کم پیداوار کے باعث مہنگے فیول استعمال کرنا پڑیں گے۔ ذرائع کے مطابق عالمی منڈی میں فیول کی بلند قیمتیں بھی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کو اوپر لے جائیں گی، گزشتہ مہینوں میں 2 گھنٹے لوڈ مینجمنٹ سمیت فیول پرائس بوجھ کم رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی تاہم اب ایل این جی سمیت عالمی منڈی میں فیول کی قیمتیں بہت اوپر جا چکی ہے۔

بقیہ نمبر 47

ہمارے دلوں میں شام کے عوام کی محبت رچی بسی ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ہم پاکستان اور شام کے تعلقات کو مزید مضبوط ہوتا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں، مسلمان ممالک کے دفاع اور سلامتی کے لیے باہمی دفاع میں تعاون کے معاہدے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل تمام مسلمان ممالک کا مشترکہ دشمن ہے اور تمام مسلمان ممالک کے امن اور سلامتی کو نقصان پہنچانے کے درپے ہے۔ ڈاکٹر الخیر شکری نے کہا کہ جماعت اسلامی پاکستان کے ساتھ ہمارے قدیمی تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا ہم پاکستان کے ساتھ تمام شعبوں میں تعاون کے معاہدے کرنا چاہتے ہیں

بقیہ نمبر 48

کو روکا جائے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ 28 ویں ترمیم کا مسودہ ابھی تک فائنل نہیں ہوا، 28 ویں ترمیم جب پارلیمنٹ میں آئے گی تو اس پر بحث ہو گی۔

بقیہ نمبر 49

ہے جس کے مطابق حالیہ ہفتے آلو کی قیمتوں میں 27.3 فیصد، پیاز کی قیمتوں میں 62.0 فیصد، ٹماٹر کی قیمتوں میں 91.34 فیصد، دال چنا کی قیمتوں میں 11.2 فیصد، سادہ بریڈ کی قیمتوں میں 29.1 فیصد، ڈیزل کی قیمت میں 53.2 فیصد، جلانے والی لکڑی کی قیمت میں 20.0 فیصد، ویجی ٹیبل گھی کی قیمتوں میں 29.0 فیصد، دہی کی قیمت میں 46.0 فیصد اور دودھ کی قیمتوں میں 48.0 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق ایک ہفتے میں چینی کی قیمتوں میں 35.0 فیصد، چکن کی قیمت میں 95.2 فیصد، انڈوں کی قیمتوں میں 81.2 فیصد، دال مسور کی قیمتوں میں 43.0 فیصد، ملک پاؤڈر کی قیمتوں میں 33.0 فیصد، ایل پی جی کی قیمت میں 73.0 فیصد، پٹیرول کی قیمتوں میں 39.0 فیصد، آٹے کی قیمت میں 83.0 فیصد اور کیلوں کی قیمتوں میں 71.0 فیصد کی واقع ہوئی ہے۔ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ حالیہ ہفتے کے دوران حساس قیمتوں کے اعشاریہ کے لحاظ سے سالانہ بنیادوں پر 17 ہزار 732 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 07.0 فیصد کمی کے ساتھ 07.8 فیصد، 17 ہزار 733 روپے سے 22 ہزار 888 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 25.0 فیصد کمی کے ساتھ 92.9 فیصد اور 22 ہزار 889 روپے سے 29 ہزار 517 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 20.0 فیصد کمی کے ساتھ 95.8 فیصد رہی۔ اسی طرح، 29 ہزار 518 روپے سے 44 ہزار 175 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 22.0 فیصد کمی کے ساتھ 51.9 فیصد اور 44 ہزار 176 روپے ماہانہ سے زائد آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 41.0 فیصد کمی کے ساتھ 13.12 فیصد رہی ہے۔

بقیہ نمبر 50

پرائیوٹ حج سکیم کے تحت اکانومی پیکج 14 لاکھ سے ساڑھے 17 لاکھ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ وزارت مذہبی امور کے مطابق معیاری پیکج 18 لاکھ 40 ہزار سے 23 لاکھ 40 ہزار روپے مقرر کیا گیا، جبکہ پریمیم پیکج 25 لاکھ پچ ہزار سے 37 لاکھ 50 ہزار روپے مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 51

سے بتایا جا رہا ہے۔ 4 افراد کے قتل سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا، پولیس کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئی اور شواہد اکٹھے کر کے ملزمان کی تلاش کا آغاز کر دیا۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین آزر نے اسکردو میں ایک ہی خاندان کے 4 افراد کے قتل کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک ہی خاندان کے 4 افراد کا قتل انتہائی دل خراش اور ناقابل برداشت سانحہ ہے۔ سوگوار لواحقین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 52

سے بتایا جا رہا ہے۔ 4 افراد کے قتل سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا، پولیس کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئی اور شواہد اکٹھے کر کے ملزمان کی تلاش کا آغاز کر دیا۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین آزر نے اسکردو میں ایک ہی خاندان کے 4 افراد کے قتل کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک ہی خاندان کے 4 افراد کا قتل انتہائی دل خراش اور ناقابل برداشت سانحہ ہے

بقیہ نمبر 53

مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) اور سنگاپور سول ڈیفنس فورس (ایس سی ڈی ایف) کے مابین آفات کے انتظام (ڈیزاسٹر مینجمنٹ) میں تعاون سے متعلق ایک مفاہمت کی یادداشت (MoU) کا تبادلہ کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق یہ مفاہمت کی یادداشت، آفات سے نمٹنے کی تیاری اور ردعمل میں تعاون کو مضبوط بنانے، نیز قدرتی آفات کے خلاف قوتِ مدافعت (resilience) پیدا کرنے کے حوالے سے پاکستان اور سنگاپور کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔



اسلام آباد، دی لائف ریزیڈنشیا کے متاثرین سید ظفر اللہ پاشا پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے متاثرین کا پلاٹوں کا قبضہ دینے کا مطالبہ

تین ماہ میں پلاٹوں کا قبضہ یا موجودہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق رقم ادا کی جائے، متاثرین

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) جناح گارڈن، سوہان گارڈن فیز ون وٹو، گلبرگ گرین، لیجنڈل انکلیو، کشمیر ہاؤسنگ سوسائٹی، دی لائف ریزیڈنشیا اور دیگر ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے متاثرین نے سی ڈی اے اور محکمہ کوآپریٹو کی مبینہ غفلت، بے ضابطگیوں اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ میں ناکامی کے خلاف نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام ہاؤسنگ سوسائٹیوں کا شفاف فرانزک آڈٹ اور غیر جانبدارانہ انکوائری کرائی جائے، زمین کی ملکیت، پلاٹوں کی الاٹمنٹ، مالی معاملات، کمرشلائزیشن اور انتظامی فیصلوں کی چھان بین کر کے ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ تمام متاثرہ شہریوں کو تین ماہ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

گرین سکلز پراجیکٹ کے تحت اسلام آباد میں کودوروزہ نیشنل ورکشاپ کا انعقاد

ورکشاپ کا مقصد نوجوانوں کیلئے پائیدار روزگار کے مواقع کو وسعت دینا تھا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) لودھراں پائلٹ پراجیکٹ (ایل پی پی) نے WHH، RDF اور SABAWON کے اشتراک اور جرمن وفاقی وزارت برائے اقتصادی تعاون و ترقی (BMZ) کی مالی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



اسلام آباد، گرین سکلز ورکشاپ کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالصبور، محمد اکمل خان اور دیگر کا شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

متروکہ غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز، تعمیرات کیخلاف آپریشن تیز کرنے کا فیصلہ

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، آپریشن کو مزید مؤثر اور تیز بنانے کے حوالے سے مختلف امور پر غور، افسران کو ہدایات جاری

تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے قانون پر عمل درآمد یقینی بنائیں، ظہیر عباس شیرازی کا خطاب

مری (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی زیر صدارت غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز، غیر قانونی تعمیرات اور بغیر منظوری ہونے والی تعمیرات کے خلاف جاری کارروائیوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اور غیر قانونی تعمیرات کے خلاف جاری آپریشن کو مزید مؤثر اور تیز بنانے کے حوالے سے مختلف امور پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں میونسپل کمیٹی مری (ایم سی مری)، پیرا فورس، سول ڈیفنس، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران غیر قانونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

شہری مسائل حل کے لیے قانونی جدوجہد جاری رکھوں گا، ظہیر اعوان

عوامی خدمت، قانون کی بالادستی اور انصاف کی فراہمی کیلئے جدوجہد جاری رہے گی



اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) ملک ظہیر اعوان ایڈووکیٹ، CEO تاج لاء ایسوسی ایٹس اسلام آباد نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ان کا مقصد عہدوں کی سیاست نہیں بلکہ عوامی خدمت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے شہریوں کو درپیش مسائل اجاگر کرنا اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن آئینی و قانونی راستہ اختیار کرنا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ عوامی مفاد کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

این پی او اور پی پی ایم اے کے زیر اہتمام صنعتی آگاہی سیمینار کا انعقاد

عالمی ریگولیٹری تقاضوں اور معیارِ صحت کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، ایم عالمگیر



اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) نیشنل پروڈکٹیوٹی آرگنائزیشن (این پی او) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مسٹر ایم عالمگیر چوہدری نے پاکستان کی فارماسیوٹیکل اور نیوٹراسیوٹیکل صنعت کی عالمی مسابقت بڑھانے اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی میں توسیع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

اوور 40 کرکٹ ورلڈ کپ، پاکستانی ٹیم فائنل میں پہنچ گئی

ٹیم نے جنید خلیل نیئی تال والا کی سربراہی میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا



کراچی (پ ر) گیانا میں جاری آئی ایم سی اوور 40 کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستانی ٹیم نے کپتان جنید خلیل نیئی تال والا کی سربراہی میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلینڈ جیسی مضبوط ٹیم کو 2 وکٹوں سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کی اور فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا۔ انگلینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 45 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 205 رنز بنائے۔ پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

جہلم مقابلہ حسن قرأت، جامعہ علوم اثریہ کے طالبعلم کی 5ویں پوزیشن

ہونہار طالب کے والدین اور اساتذہ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں، حافظ عبدالحمید عامر

جہلم (نمائندہ شہرنامہ) ضلع جہلم کی انتظامیہ کے زیر اہتمام منعقدہ شاندار ضلعی مقابلہ حسن قرأت میں جامعہ علوم اثریہ جہلم کے ہونہار طالب علم خالد بن عبدالجلیل نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچویں پوزیشن اپنے نام کر لی، اس پروقار اور روح پرور تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر جہلم میر رضا اوزگن تھے، جبکہ ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، جید علمائے کرام اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معززاراکین نے تقریب میں بھرپور شرکت کی اور ننھے قراء کے لحنِ داؤدی سے اپنے دلوں کو منور کیا۔ اس شاندار کامیابی پر دلی مسرت کا اظہار کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

انٹرامتحانی نتائج کا اعلان، پنجاب کالجز گوجرخان کی شاندار کارکردگی

فرسٹ ایئر میں 53 طلبہ و طالبات کا 500 سے زائد نمبر لینے کا نیا ریکارڈ

گوجرخان (بیورو رپورٹ) پنجاب کالجز گوجرخان کے طلبہ وطالبات نے انٹرمیڈیٹ فرسٹ ایئر کے امتحانات میں شاندار تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نمایاں کامیابی حاصل کی، کالج کے 53 طلبہ وطالبات نے 500 یا اس سے زائد نمبر حاصل کر کے اپنی محنت، لگن اور تعلیمی صلاحیتوں کا لوہا منوایا، نتائج کے مطابق عائشہ صدیقہ نے 540 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ غاصیہ نور 538 نمبروں کے ساتھ دوسرے اور سیر ارفیق واجیہ علی 532، 532 نمبروں کے ساتھ نمایاں رہیں۔ رابعہ بصری نے 530، حماد الرشید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



بین الاقوامی قرآت تقریب میں قاری عر سلیم، قاری ضاوی و دیگر کا گروپ فوٹو

اسسٹنٹ کمشنر نوشہرہ عمار انور گل کی زیر نگرانی کھلی کچہری کا انعقاد

عمار انور گل نے علاقہ مکینوں کے مسائل اور شکایات فرداً فرداً توجہ سے سنیں

نوشہرہ سون سکیسر (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر خوشاب کی خصوصی ہدایات پر عوام الناس کو ان کی دہلیز پر انصاف اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اسسٹنٹ کمشنر نوشہرہ عمار انور گل کی زیر نگرانی یونین کونسل کھوڑہ میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری میں محکمہ ریونیو، ستھرا پنجاب، پنجاب ایجوکیشن روڈ سیکیورٹی/پیرا (PRA)، یونین کونسل اور محکمہ تعلیم سمیت مختلف متعلقہ محکموں کے افسران و نمائندوں نے شرکت کی اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر عمار انور گل نے علاقہ مکینوں کے مسائل اور شکایات فرداً فرداً توجہ سے سنیں کھلی کچہری کے دوران موصول ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)


مانسہرہ، قدرزمان خان کی پی پی شمولیت کے موقع پر صدر ڈاکٹر بنارس خانزی کے ساتھ گروپ فوٹو

اسلام آباد پولیس افسران کی مساجد میں کھلی کچہریوں کا انعقاد

شرکاء نے اپنے مسائل بیان کیے اور علاقائی بہتری کے لیے تجاویز پیش کیں



اسلام آباد (نمائندہ۔شہرنامہ) اسلام آباد کی مساجد میں کھلی کچہریوں کا انعقاد۔ زونل ایس پیز، ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز نے شہریوں کے مسائل سنے، فوری حل کے لیے احکامات جاری۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کے زونل ایس پیز، ایس ڈی پی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

نیشنل پریس کلب اور کلثوم انٹرنیشنل ہسپتال میں معاہدے پر دستخط

کلب ممبرز کو لیب ٹیسٹوں پر 20، ریڈیالوجی پر 15 دیگر پر 10 فیصد رعایت ملے گی

معاہدہ ممبران کو طبی خدمات تک رسائی فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگا، رزاق سیال



اسلام آباد (سٹی رپورٹر) نیشنل پریس کلب اسلام آباد اور کلثوم انٹرنیشنل ہسپتال کے درمیان مفاہمتی معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں، جس کے تحت نیشنل پریس کلب کے ممبران کو مختلف طبی سہولیات اور تشخیصی ٹیسٹوں پر خصوصی رعایت فراہم کی جائے گی۔ اس معاہدے کا مقصد صحافی برادری کو معیاری طبی سہولیات تک رسائی میں سہولت فراہم کرنا اور ان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

پی ٹی آئی کسان ونگ کا حکومت سے جامع قومی کاٹن پالیسی تشکیل دینے کا مطالبہ

گذشتہ سال 6.5 ملین گانٹھ کم ہوگئی اور اس تنزلی کی وجہ متعلقہ حکام کی عدم توجہ ہے، خالد نواز

راولپنڈی (نمائندہ شہرنامہ) پی ٹی آئی کسان ونگ نے حکومت سے فوری طور پر ایک جامع قومی کاٹن پالیسی تشکیل دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے تین دہائیوں میں کاٹن کی پیداوار تشویشناک حد تک کم ہوتے ہوتے گذشتہ سال 6.5 ملین گانٹھ کم ہوگئی اور اس تنزلی کی وجہ متعلقہ حکام کی عدم توجہ ہے۔ یہ مطالبہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کسان ونگ کے مرکزی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

تیل قیمتوں میں اضافہ، برینٹ کروڈ آئل کی 116 ڈالر ہوگئی

لندن (آئی این پی) آبنائے ہرمز میں آئل ٹینکرز کے بارودی سرنگوں سے ٹکرانے کی اطلاعات پر عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔ جمعے کو برینٹ کروڈ آئل کی قیمت ایک ڈالر 20 سینٹ بڑھ کر 116 ڈالر ہوگئی ہے۔

گوجرخان، پیشہ ور بھکاریوں کی بڑھتی سرگرمیوں سے تاجر اور شہری پریشان

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان کے بازاروں میں پیشہ ور بھکاریوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں سے تاجر اور شہری پریشان ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بھکاریوں کے گروہ خریداروں کو ہراساں کرنے، بدتمیزی اور زبردستی پیسے طلب کرنے میں ملوث ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

قاضی عمیر جاوید کی دعوت ولیمہ سیاسی اجتماع میں تبدیل

اڈیالہ (نامہ نگار) قاضی طاہر کے صاحبزادے انجینئر قاضی عمیر جاوید کی دعوت ولیمہ سیاسی اجتماع میں تبدیل، چوہدری نعیم اعجاز پارلیمانی سیکرٹری پنجاب، جمشید خان، قاضی وقار، محمد بشیر راجہ، ملک نسیم، خالد ندیم، ملک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



اڈیالہ، قاضی طاہر کے صاحبزادے انجینئر قاضی عمیر جاوید کی دعوت ولیمہ میں نعیم اعجاز، جمشید خان و دیگر کا گروپ فوٹو

انسداد پولیو مہم کا 2 نومبر سے آغاز، انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں، ڈپٹی کمشنر راولپنڈی

ضلع راولپنڈی میں گزشتہ مہم کے دوران مجموعی طور پر 9 لاکھ 89 ہزار 924 بچوں کا ہدف مقرر کیا گیا، کیپٹن (ر) ندیم ناصر



راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی زیر صدارت ضلعی انسداد پولیو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں 2 نومبر سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے انتظامات، گزشتہ مہم کی کارکردگی اور آئندہ مہم کے لیے تیاریوں کا تفصیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

ملنگی پولیس چوکی کے انچارج ریاض اللہ خان کو تعریفی سرٹیفکیٹ سے نواز دیا گیا



جہانگیرہ (تحصیل رپورٹر) غیر قانونی مائننگ کے خلاف مؤثر کارروائیاں کرنے اور بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی دکھانے پر ملنگی پولیس چوکی کے انچارج ریاض اللہ خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

پیپلز پارٹی حلقہ PK-37 مانسہرہ کی پارٹی تنظیم کا اعلان

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی حلقہ PK-37 مانسہرہ کی پارٹی تنظیم کا اعلان کر دیا گیا پی پی پی مانسہرہ کے ضلعی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

قدرزمان خان جنبہ برادری سمیت پیپلز پارٹی میں شامل

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) اوگی کی ممتاز شخصیت قدرزمان خان جنبہ برادری سمیت پیپلز پارٹی میں شامل، ڈاکٹر بنارس خان غازی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار، تفصیلات کے مطابق پی کے 39 تحصیل اوگی یوسی کٹھائی گاؤں شاہکوٹ کی ممتاز سیاسی شخصیت قدر زمان خان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)



مانسہرہ، پی کے 37 کیلئے نومنتخب صدر و سینئر نائب کا ضلعی صدر سید نادر شاہ کے ساتھ گروپ فوٹو

LPG قیمت کم نہ ہو سکی، صافین 600 روپے فی کلو خریدنے پر مجبور

سرکاری نرخ اور مارکیٹ میں فروخت ہونیوالی قیمت کے درمیان تقریباً 300 روپے فی کلو کا فرق برقرار ہے، میڈیا رپورٹ

تفتان بارڈر کے راستے ایل پی جی کی ترسیل، بلوچستان میں سکیورٹی خدشات کے باعث ایل پی جی بازرز کی آمد میں تاخیر

لاہور (آئی این پی) ملک بھر میں ایل پی جی کی قیمتوں میں کمی نہ آسکی، سرکاری نرخ اور مارکیٹ میں فروخت ہونے والی قیمت کے درمیان تقریباً 300 روپے فی کلو کا فرق برقرار ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایل پی جی امپورٹرز ایسوسی ایشن نے سکیورٹی خدشات اور سرحدی راستوں کی بندش کے باعث نومبر میں قیمتوں میں مزید اضافے اور سپلائی متاثر ہونے کے خدشات سے حکومت کو آگاہ کر دیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق ایران سے تفتان بارڈر کے راستے ایل پی جی کی ترسیل جاری ہے تاہم بلوچستان میں سکیورٹی خدشات کے باعث ایل پی جی بازرز کی آمد میں تاخیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

کوجرخان، منشیات مقدمے میں ملزم کی ضمانت قبل از گرفتاری منظور

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان منشیات کے مقدمے میں نامزد ملزم ناصر ایوب شیخ کی ضمانت قبل از گرفتاری منظور، مقدمہ کی پیروی معروف قانون دان عثمان قریشی ایڈووکیٹ نے کی، تفصیلات کے مطابق تھانہ گوجرخان میں منشیات فروشی کے درج مقدمہ نمبر 885/26 میں نامزد 2 ملزمان میں سے شہزاد کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

مانسہرہ کے بازاروں، مارکیٹوں میں چھالیہ گٹکا اور ماوہ کی فروخت

سڑکیں گلیاں زہریلے گٹکا و ماوہ کے بدنما تھوک سے رنگین، عوامی حلقوں کا فوری کاروائی کا مطالبہ

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) چھالیہ گٹکا اور ماوہ کا شہر سمیت بازاروں شاپنگ مالز مارکیٹس ہوٹلز دفاتر اور گاڑیوں میں کھلا استعمال، دھڑہ دھڑ فروخت جاری، مانسہرہ منی کراچی بن گیا، متعلقہ اداروں کی خاموشی سوالیہ نشان، شہر کی سڑکیں گلیاں زہریلے گٹکا و ماوہ کے بدنما تھوک سے رنگین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

طیب بشیر قریشی آئیسکو کے چار اہم سرکلز کے کوآرڈینیٹر مقرر

وزیر مملکت عبدالرحمان کانجو نے انہیں تقرری کا باضابطہ نوٹیفکیشن حوالے کیا



گوجرخان (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ ن ضلع راولپنڈی کے نائب صدر طیب بشیر قریشی کو آئیسکو کے راولپنڈی کینٹ، چکوال، جہلم اور روات سرکلز کا کوآرڈینیٹر مقرر کر دیا گیا، اس سلسلے میں پاور ڈویژن اسلام آباد کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں وزیر مملکت عبدالرحمان کانجو نے انہیں تقرری کا باضابطہ نوٹیفکیشن حوالے کیا۔ تقریب میں وفاقی وزیر برائے پبلک افیئرز رانا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

الٹرا پراسیسڈ پراڈکٹس پر وارننگ لیبلز کے فوری نفاذ کی ضرورت ہے، پناہ

اقراء یونیورسٹی کے طلبہ بھی غیر متعدی بیماریوں کے خلاف پناہ کی مہم میں شامل

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان نیشنل ہارٹ ایسوسی ایشن (پناہ) نے اقراء یونیورسٹی کے تعاون سے ایک آگاہی سیشن کا انعقاد کیا، جس کا مقصد نوجوانوں کو پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)


اسلام آباد، پاکستان نیشنل ہارٹ ایسوسی ایشن (پناہ) اور اقراء یونیورسٹی کے تعاون سے آگاہی سیشن کے بعد شرکاء کا گروپ فوٹو

صوبے میں گندم کی کاشت کے فروغ کیلئے خصوصی مہم جاری ہے، وزیر زراعت پنجاب

وزیر زراعت پنجاب عاشق کرمانی اور سیکرٹری کا راولپنڈی کا دورہ، اضافی بلاسود قرض کی سہولت بھی دی جا رہی ہے، گفتگو

گندم کی غذائی تحفظ کیلئے بنیادی اہمیت، حکومتی اقدامات کے نتیجے میں کاشت کاشتکاروں کیلئے منافع بخش عمل بن چکی، خطاب

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت کمشنر آفس راولپنڈی میں گندم کی کاشت کے فروغ اور مقررہ اہداف کے حصول کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملک افتخار احمد ایم پی اے و پارلیمانی سیکرٹری برائے زکوٰۃ وعشر، ملک اعتبار خان ایم پی اے، سیکرٹری زراعت پنجاب شکیل احمد میاں، راولپنڈی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

کیریئر کالج اللہ کے نظام اور پیغام سے روشنی لے کر آگے بڑھ رہے ہیں، محمد عامر

اسلام آباد (پ ر) مصر اور اسلام آباد کریئر کالج قرآن مجید کی تلاوت کی تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں مصر سے آئے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

(HRFL) کے زیر اہتمام CUST میں آگاہی سیشن کا انعقاد

ایڈووکیٹ رابن داد، کو ان کی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ آف آنرز پیش کیا گیا



راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) ہیومن رائٹس فیلوشپ آف لائرز (HRFL) کے زیر اہتمام CUST اسلام آباد میں ڈیجیٹل دنیا میں انسانی حقوق کے موضوع پر آگاہی سیشن کا انعقاد اسلام آباد، 29 اکتوبر 2026: ہیومن رائٹس فیلوشپ آف لائرز (HRFL) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ایس ایس جی سی افسر حاجی نصیر لہڑی کی تھیفٹ کلیم انچارج محمد زبیر سے ملاقات



سوئی سدرن کمپنی کوئٹہ کے افسر حاجی نصیر سے تھیفٹ کلیم کے انچارج محمد زبیر ملاقات کر رہے ہیں

گیس کی بلاتعطل فراہمی اور عوامی شکایات کے ازالے سمیت مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (پ ر) سوئی سدرن گیس کمپنی (ایس ایس جی سی) کوئٹہ کے سینئر افسر حاجی نصیر احمد لہڑی نے تھیفٹ کلیم کے انچارج محمد زبیر سے ملاقات کی، جس میں کوئٹہ شہر میں گیس کی لوڈ شیڈنگ، گیس پریشر میں کمی، صارفین کو درپیش مشکلات، گیس کی بلاتعطل فراہمی اور عوامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

شہرنامہ اسلام آباد

شکایات سیل

- آپ کہیں کرپشن دیکھتے ہیں اسے ختم کرنا چاہتے ہیں
- آپ بے گناہ ہیں اور آپ کو کسی جھوٹے مقدمے میں ملوث کیا جا رہا ہے۔
- آپ کا کوئی جائز مسئلہ ہے لیکن اس کے لیے کوئی رشوت مانگتا ہے
- آپ کا حق تلف کیا گیا
- آپ کو کہیں خواہ مخواہ بلیک میل کیا جا رہا ہے
- آپ کیساتھ کسی قسم کی زیادتی کی گئی ہے اور اسکا ازالہ چاہتے ہیں
- آپ اگر قحبہ گروپ کی چیرہ دستی کا شکار ہیں
- آپ کی رقم دھوکہ دہی سے لوٹ لی گئی ہے
- آپ کسی سرکاری ادارے یا اہلکار کے ناجائز دباؤ کا شکار ہیں
- یا آپ کے ساتھ آپ کی نظر میں کوئی پریشان کن یا نقصان دہ مسئلہ موجود ہے۔

تو ہم سے رابطہ کریں۔

سکندر اعظم
انچارج انویسٹی گیشن اینڈ شکایات
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Email:sheharnama@gmail.com
0333-5196088 051-2240356

Safwan
Marquee & Event Lawn
سفوان
مارکی اینڈ ایونٹ لان
کی خدمات آپ کے لیے ہمہ وقت حاضر ہیں
آپکے دلوں کی ڈھڑکن آپکی خدمت میں پیش پیش
کارپوریٹ
کانفرنس/سیمینار
فیشن شو/گالہ ایونٹس
میرج ایونٹ
سالگرہ پارٹی
میوزیکل پروگرام
مہندی فنکشن
اسپیشل بکنگ آفر
مناسب پیکج پر بکنگ جاری ہے
ایڈوانس بکنگ جاری ہے
پارک روڈ بالمقابل ہاٹل سٹی نزل کنگ حماد یونیورسٹی اسلام آباد
فون نمبر: 03310491234 , 03320491234 , 051-2321105-7

ایک مکمل ادارہ جو دوسری نسل سے خدمات دے رہا ہے
شادی کارڈ
ارجنٹ اینڈ ہول سیل
پینا فلیکس ڈیجیٹل
اور جنرل آرڈر
شہکی پرنٹرز
SPS
جنرل آرڈر سپلائر
ایوارڈ، شیلڈز کی چین، پن پرنٹنگ، شرٹس پرنٹنگ، بیج اینڈ لوگو میکر، گرافکس ڈیزائننگ
وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ سائن بورڈ ٹائی فائل بل بکس سکول کاپی پارٹی پرچم اشتہارات بروشرز سکول ڈائری سٹیکر
ہیڈ آفس عبداللہ مارکیٹ سرکلر روڈ راولپنڈی سب آفس ترامڑی چوک اسلام آباد
0333-5108083
0315-5108083